SAT.20.Jan.2024
VOLUME:19 NO:18
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 20/جنوری 2024
جلد: 19 شمارہ 18
8/رجب المرجب 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

# ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

## 16 سال سے کم عمر کے بچوں کی کوچنگ پر پابندی

### احکامات پر عمل نہ کرنے پر ایک لاکھ روپے جرمانہ، ہدایات جاری

نئی دہلی: 19/جنوری (ایجنسیز) وزارت تعلیم کے اعلان کردہ نئے رہنما خطوط کے مطابق، کوچنگ ادارے 16 سال سے کم عمر کے طلباء کو داخلہ نہیں دے سکیں گے اور اچھے نمبر یا رینک کی ضمانت جیسے گمراہ کن وعدے بھی نہیں کر سکیں گے۔ رہنما خطوط کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کو ریگولیٹ کرنے کے لیے قانونی فریم ورک کی ضرورت کو پورا کرنے اور پرائیویٹ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کو بے ترتیب طریقے سے بڑھنے سے روکنے کے لیے ہیں۔ وزارت نے یہ رہنما خطوط حکومت کو طالب علموں کی خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات، آتشزدگی کے واقعات، کوچنگ انسٹی ٹیوٹ میں سہولیات کی کمی اور ان کی طرف سے اپنائے گئے تدریسی طریقوں سے متعلق موصول ہونے والی شکایات کے بعد تیار کیے ہیں۔

گائیڈ لائن کیا کہتی ہے؟: رہنما خطوط میں کہا گیا ہے، "کوئی کوچنگ انسٹی ٹیوٹ گریجویشن سے کم قابلیت والے اساتذہ کی تقرری نہیں کرے گا۔ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ طلباء کے اندراج یا رینک یا اچھے نمبروں کی ضمانت دینے کے لیے والدین سے گمراہ کن وعدے نہیں کر سکتے۔ ادارے 16 سال سے کم عمر کے طلباء کو داخلہ نہیں دے سکتے۔ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ میں طلبہ کا داخلہ سیکنڈری اسکول کے امتحان کے بعد ہی کیا جانا چاہیے۔ رہنما خطوط کے مطابق، "کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کوچنگ کے معیار یا اس میں فراہم کی جانے والی سہولیات یا ایسے کوچنگ اداروں یا زیر تعلیم طلبہ کے حاصل کردہ نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہونا چاہیے۔ ان کے اداروں میں۔" براہ راست یا بالواسطہ کسی بھی دعوے سے متعلق کسی گمراہ کن اشتہار کی اشاعت یا اشاعت میں حصہ نہیں لے سکتے۔ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کسی ایسے استاد یا شخص کی خدمات حاصل نہیں کر سکتے جو اخلاقی بدانتظامی میں شامل کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو۔ کوئی ادارہ اس وقت تک رجسٹرڈ نہیں ہوگا جب تک کہ اس کے پاس ان رہنما خطوط کے مطابق مشاورت کا نظام نہ ہو۔ رہنما خطوط میں کہا گیا ہے کہ "کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے پاس ایک ویب سائٹ ہوگی جس میں اساتذہ (ٹیوٹرز) کی قابلیت، نصاب/سیلبس، تکمیل کی مدت، ہاسٹل کی سہولیات اور وصول کی جانے والی فیسوں کی تازہ ترین تفصیلات موجود ہوں گی۔" نئی ہدایات کے مطابق طلباء پر سخت مقابلے اور تعلیمی دباؤ کی وجہ سے کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کو انہیں تناؤ سے بچانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں اور ان پر غیر ضروری دباؤ ڈالے بغیر کلاسز کا انعقاد کرنا چاہیے۔ رہنما خطوط میں کہا گیا ہے کہ "کوچنگ اداروں کو فوری مداخلت کے لیے ایک طریقہ کار وضع کرنا چاہیے تاکہ طلباء کو بحران اور دباؤ والے حالات میں مسلسل مدد فراہم کی جا سکے۔" مجاز اتھارٹی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر سکتی ہے کہ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے ایک مشاورتی نظام تیار کیا جائے جو طلباء اور والدین کو آسانی سے دستیاب ہو۔

## راہل گاندھی کی پارلیمانی رکنیت بحالی کے خلاف داخل عرضی خارج

### سپریم کورٹ نے عرضی دہندہ پر لگایا ایک لاکھ روپے کا جرمانہ

نئی دہلی: 19/جنوری (ایجنسیز) راہل گاندھی کی پارلیمانی رکنیت بحال کیے جانے کے خلاف عرضی داخل کرنا ایڈووکیٹ اشوک پانڈے کے لیے اس وقت پریشانی کا سبب بن گیا، جب سپریم کورٹ نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ان پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کر دیا۔ عدالت عظمیٰ نے نہ صرف اس عرضی کو خارج کیا بلکہ یہاں تک کہہ دیا کہ اس طرح کی عرضی عدالت کا وقت برباد کرتی ہے۔ دراصل عرضی میں 7 اگست 2023 کو لوک سبھا سکریٹریٹ کے ذریعہ جاری کیے گئے اس نوٹیفکیشن کو خارج کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا جس کے ذریعہ راہل گاندھی کی پارلیمانی رکنیت بحال کی گئی تھی۔ عرضی میں کہا گیا تھا کہ سپریم کورٹ نے صرف راہل گاندھی کو قصوروار ٹھہرائے جانے پر روک لگائی تھی، انھیں ابھی تک الزامات سے بری نہیں کیا گیا ہے۔ اس لیے ان کی پارلیمانی رکنیت بحال کرنے والا نوٹیفکیشن خارج کیا جائے۔ اس پر سپریم کورٹ نے سخت ناراضگی ظاہر کی۔ عرضی پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے کہا کہ ایسی عرضی داخل ہونے سے نہ صرف عدالت بلکہ رجسٹری محکمہ کا بھی قیمتی وقت برباد ہوتا ہے۔ اس کے بعد عدالت نے عرضی دہندہ پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کر دیا۔ دراصل مودی سرنیم (کنیت) کو لے کر کیے گئے تبصرہ کے سبب راہل گاندھی کے خلاف ہتک عزتی کا معاملہ درج کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں گجرات کی عدالت نے راہل گاندھی کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے 2 سال جیل کی سزا سنائی تھی۔ سزا سنائے جانے کے بعد راہل گاندھی کو پارلیمانی رکنیت منسوخ کر دی گئی۔ اس فیصلے کے خلاف راہل گاندھی نے سپریم کورٹ کا رخ کیا جہاں انھیں راحت ملی اور قصوروار ٹھہرائے جانے پر روک لگا دی گئی۔ بعد ازاں لوک سبھا سکریٹری نے راہل گاندھی کی پارلیمانی رکنیت بحال کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا تھا۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کے اسی نوٹیفکیشن کے خلاف لکھنؤ کے وکیل اشوک پانڈے نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔

## بلقیس بانو کے قصورواروں کو عدالت عظمیٰ نے راحت نہیں دی

### 21 جنوری تک خودسپردگی کا حکم

نئی دہلی: 19/جنوری (ایجنسیز) بلقیس بانو اجتماعی عصمت دری معاملہ کے قصورواروں کو سپریم کورٹ نے راحت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ عدالت نے آج اس عرضی پر سماعت کی جس میں قصورواروں نے خودسپردگی کرنے کی تاریخ بڑھانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس عرضی کو خارج کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے واضح لفظوں میں کہہ دیا کہ سبھی رہا کیے گئے قصورواروں کو 21 جنوری تک خودسپردگی کرنی ہوگی۔ جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس اُجول بھوئیاں کی بنچ نے اس معاملے میں سماعت کرتے ہوئے کہا کہ قصورواروں نے جو وجوہات بتائی ہیں، ان میں کوئی دَم نہیں ہے۔ بنچ نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ "ہم نے سبھی کے دلائل بغور سنے۔ درخواست گزار کے ذریعہ خودسپردگی کو ملتوی کرنے اور واپس جیل میں رپورٹ کرنے کے لیے پیش کی گئیں وجوہات میں کوئی دَم نہیں ہے۔ اس لیے عرضیاں خارج کی جاتی ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ بلقیس بانو معاملے کے 5 قصورواروں نے جمعرات کو سپریم کورٹ سے خودسپردگی کرنے کے لیے مزید وقت مانگا تھا۔ دراصل عدالت عظمیٰ نے حال ہی میں گجرات حکومت کے ذریعہ سزا میں دی گئی چھوٹ کو منسوخ کر دیا تھا اور کہا تھا کہ سبھی رہا کیے گئے 11 قصوروار دو ہفتے کے اندر جیل میں خودسپردگی کریں۔ یہ مدت کار 21 جنوری کو ختم ہو رہی ہے۔ فیصلہ صادر ہونے کے بعد بلقیس بانو کیس کے کچھ قصوروار اپنے گھروں سے فرار بھی بتائے گئے تھے اور پھر کچھ قصورواروں نے خرابیٔ صحت، آپریشن، بیٹے کی شادی اور پکی ہوئی فصلوں کی کٹائی کا حوالہ دیتے ہوئے خودسپردگی کی مدت کار بڑھانے کی گزارش سپریم کورٹ سے کی تھی۔ عرضی جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس سنجے کرول کی بنچ کے سامنے پیش کیے گئے تھے جس نے عدالت کے مستقل سکریٹریٹ (رجسٹری) سے کہا کہ وہ درخواستوں کو چیف جسٹس (سی جے آئی) ڈی وائی چندرچوڑ کے سامنے رکھے۔ بنچ نے کہا تھا "خودسپردگی کرنے اور جیل میں بھیجنے کے لیے مدت کار بڑھانے کی درخواست داخل کیے گئے ہیں۔ بنچ کی از سر نو تشکیل کی جانی ہے۔ رجسٹری کو بنچ کی تشکیل نو کے لیے سی جے آئی سے اجازت لینے کی ضرورت ہے، کیونکہ (قصورواروں کی خودسپردگی کرنے کی) مدت اتوار کو ختم ہو رہی ہے۔" کچھ قصورواروں کی طرف سے سینئر وکیل وی چمبریش پیش ہوئے تھے۔ انھوں نے 21 جنوری کو خودسپردگی کی مدت کار ختم ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت عظمیٰ سے جمعہ کو معاملے پر سماعت کی گزارش کی تھی۔ اس عرضی پر جمعہ کو سماعت تو ہوئی لیکن بنچ نے اسے خارج کرنے کا فیصلہ کیا۔ جن 5 قصورواروں نے سپریم کورٹ سے راحت مانگی تھی ان میں گووند نائی، پردیپ موردھیا، بپن چندر جوشی، رمیش چندنا اور متیش بھٹ شامل ہیں۔

## رام مندر میں 'پران پرتشٹھا' پر فوری سماعت سے ایک بار پھر عدالت نے کیا انکار

الہ آباد: 19/جنوری (ایجنسیز) الہ آباد ہائی کورٹ میں 'پران پرتشٹھا' تقریب پر روک لگانے سے متعلق جو عرضی داخل کی گئی تھی، اب وہ بے معنی ہو گئی ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ آج عدالت نے اس عرضی پر فوری سماعت سے انکار کر دیا۔ ظاہر ہے ہفتہ (20 جنوری) اور اتوار (21 جنوری) کے روز عدالت کی چھٹی ہے اور پیر (22 جنوری) کے روز رام مندر میں پران پرتشٹھا ہونی ہے، تو آج عدالت کے ذریعہ سماعت سے انکار کرتے ہی تقریب پر روک لگانے والی عرضی کا کوئی مطلب نہیں رہ گیا۔ آج عرضی دہندہ بھولا داس کے وکیل انل بند نے ایکٹنگ چیف جسٹس منوج کمار گپتا کی عدالت میں معاملے کو آج ہی منشن کر اس پر آج ہی سماعت کرنے کی گزارش کی تھی۔ جب یہ معاملہ پیش کیا گیا تو الہ آباد ہائی کورٹ نے فوری سماعت سے واضح لفظوں میں انکار کر دیا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ اس عرضی پر فوری سماعت نہیں ہو سکتی۔

## ڈیرا سچا سودا کے سربراہ گرمیت رام رحیم کو پھر ملی 50 دن کی پیرول، جلد ہوگا جیل سے باہر

چنڈی گڑھ: ڈیرا سچا سودا کے سربراہ گرمیت رام رحیم کو ایک بار پھر پیرول مل گئی ہے۔ ہریانہ حکومت نے اس بار رام رحیم کی 50 دن کی پیرول منظور کی ہے اور وہ آج یا کل جیل سے باہر آ سکتا ہے۔ گرمیت رام رحیم اس وقت روہتک کی سناریا جیل میں قید ہے اور 20 سال سزا کاٹ رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق رام رحیم کی پیرول آٹھویں بار منظور کی گئی ہے۔ اس سے قبل وہ نومبر میں جیل سے باہر آیا تھا۔ شرومنی گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی (ایس جی پی سی) نے پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ میں گرمیت رام رحیم کو بار بار پیرول دیے جانے کو لے کر عرضی دائر کی تھی۔ فروری 2023 میں دائر ایس جی پی سی کی درخواست کے مطابق، اسی مہینے میں رام رحیم کی پیرول کے لیے منظور کیے گئے ڈویژنل کمشنر کے حکم کا جائزہ لینے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اسے ایک ایسے معاملے میں عارضی رہائی دی گئی، جس میں اسے سزا سنائی جا چکی ہے، جس کے بارے میں کوئی حوالہ نہیں دیا گیا۔ رام رحیم کو قتل کے دو الگ الگ مقدمات میں مجرم قرار دیا گیا تھا، جس کے لیے اسے 17 جنوری 2019 اور 18 اکتوبر 2021 کو عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ خیال رہے کہ رام رحیم سرسہ میں اپنے آشرم کے اندر دو خواتین پیروکاروں کی آبروریزی کے جرم میں 20 سال قید کی سزا کاٹ رہا ہے۔ رام رحیم کو پنچکولہ کی خصوصی سی بی آئی کی عدالت نے اگست 2017 میں قصوروار ٹھہرایا تھا۔ اس کے علاوہ عدالت نے ڈیرا کے سابق مینیجر رنجیت سنگھ کے قتل کے معاملے میں بھی گرمیت رام رحیم کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔

## غزہ میں اسرائیلی بمباری جاری، 172 فلسطینی جاں بحق

غزہ: فلسطینی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فوج نے طولکرم میں تمام داخلی راستے بند کر دیے اور بلڈوزر کے ذریعے فلسطینی املاک کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ایک بار پھر آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کا مطالبہ مسترد کر دیا۔ اس دوران خان یونس کے ناصر ہسپتال کے حالات 'ناقابل برداشت' ہو چکے ہیں۔ وہاں کام کرنے والے ایک ڈاکٹر کے مطابق اسرائیل نے اسپتال کے آس پاس کے علاقوں پر حملہ کیا، جس سے ہزاروں لوگ نقل مکانی کرنے کو مجبور ہوئے۔ اس کے علاوہ غزہ کی پٹی میں انٹرنیٹ بلیک آؤٹ ساتویں روز میں داخل ہو گیا ہے، جس کی وجہ سے غزہ کی عوام، پیرامیڈکس اور دیگر عملے کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

گجرات کے وڈودرہ میں وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے ہرانی جھیل حادثہ کے متاثرین اور ان کے ارکان خاندان سے ہاسپٹل میں ملاقات کی۔

## ہمنتا بسوا سرما سب سے بدعنوان وزیر اعلیٰ: کانگریس

### آسام میں راہول گاندھی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا کی پذیرائی سے وزیر اعلیٰ خوفزدہ: جے رام رمیش

ماجولی (آسام): کانگریس نے کہا ہے کہ پارٹی لیڈر راہول گاندھی کی منی پور سے شروع ہوئی بھارت جوڑو نیائے یاترا اب آسام میں ہے اور یاترا میں جمع ہوئی بھیڑ سے جس طرح ماحول بدلا ہے اس سے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما خوفزدہ ہیں۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جیرام رمیش اور لوک سبھا میں پارٹی وہپ گورو گوگوئی نے پارٹی لیڈر راہول گاندھی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا کے دوران جمعہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ گاندھی کی یاترا کے آسام پہنچنے سے وزیر اعلیٰ خوفزدہ ہیں۔ انہوں نے سرما کو سب سے بدعنوان وزیر اعلیٰ قرار دیا اور کہا کہ گاندھی کی یاترا کو آسام میں ملنے والی زبردست حمایت سے خوفزدہ ہو گئے ہیں۔ رمیش نے کہا، "جیسے ہی نیائے یاترا آسام پہنچی، یہاں کے لوگوں نے گاندھی کا پرتپاک استقبال کیا۔ نیائے یاترا میں بڑی تعداد میں لوگ گاندھی کا استقبال کر رہے ہیں۔ سرما بھاری بھیڑ کو دیکھ کر خوفزدہ ہیں جب کہ نیائے یاترا آسام میں سات دن تک جاری رہے گی۔ پہلے ہی دن ایسی تبدیلی دیکھنے کو مل رہی ہے تو بقیہ چھ دن میں حالات کس قدر تبدیل ہوں گے اس کے بارے میں بھی شرما کو سوچ لینا چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ آسام کے لوگوں کی طرف سے راہول گاندھی جی کا شاندار استقبال دیکھ کر آسام کے وزیر اعلیٰ بوکھلائے ہوئے ہیں۔ میں آسام کے وزیر اعلیٰ سے کہنا چاہتا ہوں کہ ڈرو مت۔ آسام میں بھارت جوڑو نیائے یاترا سات دن تک چلے گی، اس یاترا کو کوئی بھی طاقت نہیں روک سکتی۔ کل بھارت جوڑو نیائے یاترا اروناچل پردیش میں ہوگی۔ اس کے بعد 21 جنوری کو کالیابور (ناگاؤں) میں ایک عظیم ریلی ہوگی، جس میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے بھی موجود ہوں گے۔ گوگوئی نے کہا، "آسام کے وزیر اعلیٰ صرف خود کو امیر بنانے اور خاندان کے افراد کے نام پر جائیدادیں جمع کرنے میں مصروف ہیں۔ دہلی میں ایسا کون ہے جسے ایسے وزیر اعلیٰ پسند ہیں۔ آخر کیوں بی جے پی کے بدعنوان وزرائے اعلیٰ کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ آج ماجولی میں سری سری اونیتی ستر ابھی گئے اور وہاں جا کر انہوں نے آشیرواد حاصل کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ بھارت جوڑو نیائے یاترا پر ہیں جس کا مقصد امن، سکون اور انصاف ہے۔ دریں اثناء گاندھی کا ایک ٹویٹ بھی پوسٹ کیا ہے جس میں انہوں نے کہا، "آج ملک میں قبائلیوں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے، آپ کی زمین چھینی جا رہی ہے، آپ کی تاریخ کو مٹایا جا رہا ہے۔

آر ایس ایس بی جے پی کا نظریہ آپ سے پانی، جنگلات اور زمین چھیننے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "منی پور میں مہینوں سے سول وار جیسا ماحول ہے۔ لوگ ایک دوسرے کو مار رہے ہیں، لیکن آج تک وزیر اعظم نریندر مودی منی پور نہیں گئے۔ ناگالینڈ میں مودی نے 9 سال پہلے جو وعدہ کیا تھا، اسے پورا نہیں کیا۔ آسام میں بھی ہندوستان کے سب سے بدعنوان وزیر اعلیٰ ہیں۔

## مرکزی حکومت کے سکریٹریوں کی کمیٹی تشکیل

نئی دہلی: درج فہرست ذاتوں اور دیگر پسماندہ طبقات کے مفادات کے تحفظ کے لیے اٹھائے جاسکنے والے انتظامی اقدامات پر غور کرنے کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کابینی سکریٹری کی صدارت میں مرکزی حکومت کے سکریٹریوں کی ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ سرکاری ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ وزیر اعظم کی ہدایت پر مدیگا اور اس طرح کے دیگر گروہوں جیسے درج فہرست ذات کمیونٹیز کے مفادات کے تحفظ کے لیے اٹھائے جاسکنے والے انتظامی اقدامات کا جائزہ لینے کے لئے کابینہ سکریٹری کی صدارت میں سکریٹریوں کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ غور طلب ہے کہ کمیونٹی کو اس کے فوائد کا مناسب حصہ برابر نہیں مل رہا ہے۔ کمیٹی میں وزارت داخلہ، محکمہ پرسونل اینڈ ٹریننگ، قبائلی امور کی وزارت، قانونی امور کے محکمے اور سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے محکمے کے سیکرٹری شامل ہیں۔ کمیٹی آف سیکرٹریز کا پہلا اجلاس 23 جنوری کو ہوگا۔ پہلے یہ اجلاس 22 تاریخ کو ہونا تھا لیکن اس وقت دفتر بند ہونے کی وجہ سے یہ 23 تاریخ کو ہوگا۔

## لارڈ رام صرف بی جے پی ہی نہیں بلکہ دنیا کے بھگوان ہیں

جموں: نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ بھگوان رام بی جے پی یا آر ایس ایس کے ہی نہیں بلکہ پورے دنیا کے بھگوان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھگوان رام ہر جگہ موجود ہیں جہاں مندر نہیں ہیں وہاں بھی وہ موجود ہیں۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھگوان رام ہر جگہ موجود ہیں جہاں مندر نہیں ہیں وہاں بھی ہو مجود ہیں وہ دنیا کے رام ہیں صرف بی جے اور ایس ایس کے ہی نہیں ہیں۔ 22 جنوری کو رام مندر کے افتتاح کی تقریب میں شرکت کیلئے دعوت دینے کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا: وہ کون ہوتے ہیں کسی کو بلانے والے، کیا رام مندر میں جانے کے لئے کسی کے اجازت کی ضرورت ہے، میں عمرہ کے لئے جا رہا ہوں کیا مجھے وہاں سے چھٹی آئی گی۔ پاکستان اور ایران کے درمیان کشیدگی کے بارے میں پوچھے جانے پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا: بلوچستان کے لوگوں کو ایران کے سرحد پر پناہ مل رہی ہے جس سے پاکستان خوش نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: سرحدان دو ممالک کے درمیان تناؤ ہمارے لئے خطرہ ہے۔

## فلم 'انپورنی' کو لے کر جاری ہنگامہ کے درمیان اداکارہ نین تارا نے مانگی معافی، سوشل میڈیا پر شیئر کیا معافی نامہ

ممبئی: فلم 'انپورنی' کو لے کر جاری تنازعہ کے درمیان جنوبی ہند کی مشہور اداکارہ نین تارا نے اعلانیہ معافی مانگ لی ہے۔ اپنے انسٹاگرام اور ایکس ہینڈل پر انہوں نے معافی نامہ شیئر کیا ہے جس میں نین تارا نے خود کو بھگوان میں عقیدہ رکھنے والی اور ملک بھر کے مندروں کا دورہ کرنے والی شخصیت بتایا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ کچھ دنوں سے وہ اپنی فلم 'انپورنی' کے حوالے سے سرخیوں میں ہیں۔ اس فلم پر بھگوان کی توہین کا الزام عائد کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے اسے او ٹی ٹی پلیٹ فارم 'نیٹ فلکس' سے ہٹا دیا گیا ہے۔ نیٹ فلکس نے اس کے لیے معافی بھی مانگی تھی۔ اس متنازعہ فلم کی وجہ سے اداکارہ اور فلم بنانے والوں کے خلاف ایف آئی آر بھی گزشتہ دنوں درج کرائی گئی تھی۔ بہرحال، اپنے معافی نامہ میں نین تارا نے لکھا ہے کہ "میں یہ تحریر بھاری من اور سچائی کی بنیاد پر لکھ رہی ہوں۔ گزشتہ کچھ وقت سے ہماری فلم 'انپورنی' سے متعلق جو بھی صورت حال پیدا ہوئی ہے میں ان سب کے بارے میں تمام لوگوں کو مخاطب کرنا چاہتی ہوں۔" اپنے طویل پوسٹ میں انہوں نے مزید لکھا ہے کہ "کوئی بھی فلم محض پیسوں کے لیے نہیں بنائی جاتی ہے بلکہ اس سے کچھ پیغام پہنچانا بھی مقصود ہوتا ہے۔ یہی بات میں 'انپورنی' کے لیے بھی کہہ سکتی ہوں کہ اس سے متعلق جذبات اور محنت ایک معصوم سوچ کا نتیجہ ہے جس کا مقصد زندگی کے سفر کا بنیادی نکتہ دکھانا نیز قوتِ ارادی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔"

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں - جزاك الله
نو بھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ
محمد سلیم احمد
50 Years GOLDEN JUBILEE
Since 1974
محمد وسیم
7766 0076 15
Prestige Pigeon BAJAJ Hawkins Sumeet LA OPALA NAYASA MILTON cello

روزنامہ ورقِ تازہ

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

20. Jan. 2024

# ہریانہ میں بی جے پی کو اقتدار مخالف لہر کا خوف شکست سے بچنے کے لیے خاص تیاری کا منصوبہ!

دھیریندر راو ستھی

پنچکولہ: ایودھیا کے رتھ پر سوار ہو کر بی جے پی ہریانہ میں لوک سبھا انتخاب کے ساتھ ہی اسمبلی انتخاب کروا کر اپنی کشتی پار لگانا چاہ رہی ہے۔ ایسا اس لیے ہے کہ 2019 کے اسمبلی انتخاب میں 75 پار کا نعرہ دے کر 40 پر اٹکی بی جے پی کو 2024 میں 10 سال کی اقتدار مخالف لہر کا خوف ستا رہا ہے۔ بی جے پی کو لگ رہا ہے کہ ہریانہ کے ووٹرس نے اسے پانچ سال بعد 2019 میں ہی جھٹکا دے دیا تھا، لیکن اس کے 75 پار کے بچھائے گئے مینٹل ٹریپ میں پھنسے اپوزیشن نے اپنی کمزور مہم سے اقتدار کی دہلیز تک اسے پہنچا دیا۔ لیکن اس بار لوک سبھا کے ساتھ اسمبلی انتخاب نہیں ہوئے تو اقتدار اس کے لیے دور کی کوڑی ہو سکتی ہے۔

6 جنوری کو بی جے پی کے قومی صدر جگت پرکاش نڈا (جے پی نڈا) نے پنچکولہ میں فلاپ روڈ شو کے ذریعہ انتخابی بگل تو پھونک دیا، لیکن 3-2 ہزار کی بمشکل جمع کی گئی بھیڑ اور 7 کلومیٹر کے اعلان کردہ روڈ شو کا تقریباً نصف کلومیٹر میں ہی ختم ہونا بہت کچھ کہہ گیا۔ نڈا کے غور و خوض اور بی جے پی کور کمیٹی کی میٹنگ کے بعد باہر آئی خبریں اس بات کی تصدیق کر رہی ہیں کہ ہریانہ اسمبلی انتخاب بھگوا پارٹی کے لیے سنگین فکر کا سبب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہریانہ بی جے پی کا بڑا طبقہ لوک سبھا لوک سبھا انتخاب کے ساتھ ہی اسمبلی انتخاب بھی کرانا چاہ رہا ہے۔ اس کا ماننا ہے کہ اگر اسمبلی انتخاب لوک سبھا کے ساتھ ہی ہوتے ہیں تو ایودھیا میں شری رام للا کی پران پرتشٹھا اور تین ریاستوں میں جیت کے بعد بنے ماحول میں اس کی کشتی پار ہو سکتی ہے۔ نہیں تو 10 سال بعد حکومت کے خلاف تیار ہوئی اقتدار مخالف لہر اسے اقتدار سے دور لے جائے گی۔

بی جے پی لیڈروں کے لیے ایسا سوچنے کی وجہ 2019 اسمبلی انتخابات کا سبق ہے۔ 2019 میں بی جے پی نے 90 رکنی اسمبلی میں 75 پار کا نعرہ دیا تھا۔ بی جے پی کی انتخابی مشینری نے 75 پار کے نعرے کے ساتھ ریاست میں ایسا ماحول بنا دیا تھا کہ اپوزیشن کے ساتھ ریاست کی عوام بھی بی جے پی کے بنائے اس جال میں پھنس گئی تھی۔ اسی کا نتیجہ تھا کہ لوگ کہہ رہے تھے کہ ووٹ تو بی جے پی کو نہیں دیں گے، لیکن ریاست میں حکومت تو اسی کی بنے گی۔ لیکن جب اسمبلی انتخاب کا نتیجہ سامنے آیا تو حقیقت سامنے تھی۔ ہریانہ کی عوام نے بی جے پی کو مسترد کر دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر کابینہ کے 7 مضبوط وزیر انتخاب ہار گئے تھے۔ واحد کابینہ وزیر انبالہ کینٹ سے انل وج انتخاب جیت پائے تھے۔ سونی پت سے کابینہ وزیر کویتا جین، نارنوند سے وزیر مالیات کیپٹن ابھیمنیو، بادلی سے وزیر زراعت اوم پرکاش دھنکھڑ، مہندر گڑھ سے وزیر تعلیم رام بلاس شرما اور اسرانا سے وزیر برائے ٹرانسپورٹ کرشن لال پنوار انتخاب ہار گئے تھے۔ یہاں تک کہ بی جے پی کے اُس وقت کے ریاستی صدر سبھاش برالا بھی انتخاب ہار گئے تھے۔ کرنال سے وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر کی جیت کا فرق بھی گزشتہ انتخاب سے کم ہو گیا تھا۔

90 رکنی اسمبلی میں 2014 اسمبلی انتخاب کے دوران 47 سیٹیں جیتنے والی بی جے پی 40 پر سمٹ گئی تھی اور 2014 میں 15 سیٹیں جیتنے والی کانگریس کی سیٹیں دوگنی سے زیادہ 31 ہو گئی تھیں۔ ان انتخابی نتائج کے بعد ہریانہ میں یہ بحث زوروں پر تھی کہ اپوزیشن نے تھوڑا سا بھی زور لگایا ہوتا تو بی جے پی اقتدار سے باہر ہوتی۔ اپوزیشن کو بھی اس کی کسک اب تک ہے۔ لوک سبھا انتخاب کے ساتھ ہی اسمبلی انتخاب کرانے کے حامی ہریانہ بی جے پی کے بڑے طبقہ کو یہی فکر کھائے جا رہی ہے۔ بی جے پی کے ان لیڈروں کا ماننا ہے کہ عوام نے تو انھیں پانچ سال بعد 2019 میں ہی جھٹکا دے دیا تھا۔ وہ بھی اس وقت اس طرح کا نتیجہ آیا تھا جب 2019 میں بالاکوٹ ایئر اسٹرائک اور اس سے پہلے پلوامہ دھماکہ کے سبب ملک میں بی جے پی کے حق میں زبردست ماحول تھا اور لوک سبھا انتخاب کے محض چھ مہینے کے اندر ہی اسمبلی انتخاب ہو گئے تھے۔ اب تو حکومت کے 10 سال پورے ہونے کے بعد حکومت سے عوام کی ناراضگی زیادہ ہے۔ لوک سبھا انتخاب کے ساتھ اسمبلی انتخاب کے حامی لیڈروں کو تیسری بار اقتدار اسی حالت میں ملتی دکھائی دے رہی ہے جب اس تیار کیے جا رہے موجودہ 'مایالوک' میں ہی انتخاب کروا لیے جائیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ریاست کی سبھی 10 لوک سبھا سیٹوں پر قابض بی جے پی کے اراکین پارلیمنٹ کی رائے اس سے برعکس ہے۔ ان کو لگتا ہے کہ لوک سبھا انتخاب کے ساتھ اسمبلی انتخاب ہو گئے تو حکومت کی 10 سالہ اقتدار مخالف لہر کا شکار انھیں ہونا پڑے گا۔ اگر ایسا ہوا تو آئندہ لوک سبھا انتخاب میں 2019 کی کارکردگی دہرانا پارٹی کے لیے مشکل ہوگا۔ مطلب بی جے پی کی ہریانہ یونٹ کو لگ رہا ہے کہ لوک سبھا کے ساتھ اسمبلی کے انتخاب نہیں ہوئے تو ان کی کشتی ڈوب جائے گی، اور اراکین پارلیمنٹ کو لگ رہا ہے کہ لوک سبھا کے ساتھ اسمبلی انتخاب ہوئے تو ان کی کشتی ڈوب جائے گی۔ یعنی معاملہ بڑا دلچسپ بن گیا ہے۔

# جذباتی فیصلہ ازدواجی زندگی کو تباہ کر دیتا ہے

ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی

میں عموماً رات ساڑھے دس بجے کے بعد فون نہیں اٹھاتا ایک رات سونے کی تیاری کر رہا تھا کہ اچانک موبائل کی گھنٹی بجی فون نمبر سے تھا، اس کا مطلب کہ وہ کسی غیر شناسا کا تھا میں نے اٹھا لیا تو ایک خاتون کی آواز تھی: "مولانا صاحب! میں بہت پریشان ہوں مجھے مناسب مشورہ دیجیے"۔

میں نے کہا: "اپنی پریشانی بتائیے"۔

خاتون نے روتے ہوئے کہا: "میری شادی کو ڈیڑھ برس ہونے کو ہیں سسرال مجھے اچھی نہیں ملی میری ساس ہر وقت مجھے طعنہ دیتی رہتی ہیں مجھے کام چور اور نکمّی کہتی ہیں میرے سر میں درد رہتا ہے، لیکن وہ کہتی ہیں کہ میں بہانہ بناتی ہوں میرے شوہر چپ رہتے ہیں، وہ کبھی میری طرف سے نہیں بولتے چھ مہینے ہوئے، میں ناراض ہو کر اپنے میکے آگئی ہوں انھوں نے میری خبر نہیں لی"۔

خاتون تھی کہ بولے چلی جا رہی تھی، ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ ٹیپ ریکارڈر کھل گیا ہے درمیان میں اس کی سسکیاں بھی سنائی دے رہی تھیں۔ میں نے اسے مزید بولنے کا موقع نہیں دیا اور الٹا سوال کر دیا: "یہ بتائیے، اس عرصے میں آپ نے کتنی بار اپنے شوہر کی خبر لی؟ کتنی بار اپنی ساس کا حال معلوم کیا؟"

خاتون نے فوراً کہا: "میں کیوں خبر لوں؟ وہ لوگ مجھے بالکل نہیں چاہتے مجھے تو معلوم ہوا ہے کہ میری ساس اپنے بیٹے کے لیے دوسرا رشتہ دیکھ رہی ہیں"۔

میں نے اس کی بات پر توجہ نہ دیتے ہوئے کہا: "آپ کی ساس اچھا کر رہی ہیں وہ دیکھ رہی ہیں کہ ان کی بہو اپنے شوہر کا بالکل خیال نہیں کر رہی ہے؟ شادی کس لیے کی جاتی ہے؟ بیٹا شادی کے بعد بھی بیوی سے محروم ہے تو اگر ماں اس کے لیے دوسرا رشتہ دیکھ رہی ہے تو اس میں غلط کیا ہے؟"

خاتون کو شاید میری یہ بات پسند نہیں آئی، لیکن اس نے اس سے بے پروا ہو کر کہا: "میں اس رشتے کو بالکل پسند نہیں کرتی تھی، لیکن میرے ماں باپ نے زبردستی میری شادی یہاں کر دی میں تو دوسرے سے محبت کرتی تھی اس نے مجھ سے نکاح کا وعدہ بھی کر لیا تھا"۔

میں نے کہا: "آپ نے غلط کیا کہ شادی کے بعد بھی سابقہ محبت کو اپنے دل میں بسائے رہیں شادی کے بعد اپنی محبت کو صرف شوہر اور سسرال والوں سے وابستہ کر لینی چاہیے شوہر کے پاس بھی وہی کچھ مل سکتا ہے جسے محبوب سے ملنے کی امید ہوتی ہے کیا آپ کی ماں نے آپ کو کبھی نہیں ڈانٹا تھا؟ کیا انھوں نے کبھی نہیں جھڑکا تھا؟ اگر ماں کی ڈانٹ ڈپٹ آپ کو بری نہیں لگی تھی تو ساس کی کیوں بری لگتی ہے؟"

"مولانا صاحب! میں اب کیا کروں؟"

خاتون کی آواز بھرّائی ہوئی تھی۔

میں نے جواب دیا: "آپ کسی کے ساتھ اپنی سسرال پہنچ جائیے، وہاں ساس کے گلے لگ کر رو لیجیے اور معافی مانگ لیجیے سارے گلے شکوے دور ہو جائیں گے"

"مولانا صاحب! یہ کرنا تو بہت مشکل معلوم ہو رہا ہے میں سوچتی ہوں، کر پاؤں گی یا نہیں"۔

"مولانا صاحب! میری خلع ہو گئی ہے"۔

میرے منہ سے فوراً نکلا: "انا للہ وانا الیہ راجعون"

آخر کیوں؟: خاتون نے بتایا: "میں نے اپنے شوہر سے گھر واپسی کی یہ شرط رکھی تھی کہ مجھے الگ گھر لے کر دیجیے، میں ساس کے ساتھ نہیں رہ سکتی، انھوں نے یہ شرط ماننے سے انکار کر دیا کہا: میری ماں اکیلی ہے میں اسے اپنے سے اکیلے نہیں رکھ سکتا اس بنا پر میں نے خلع لے لی۔ اس دوران میرے یہاں ولادت ہو گئی وہ بچہ میرے ہی ساتھ ہے میرے بھائی بھابھی میرا بہت خیال رکھتے ہیں"۔

میں نے کہا: "آپ نے بہت غلط شرط رکھی اور بہت نامناسب فیصلہ کیا بیس پچیس برس کے بعد آپ اپنے اس بیٹے کی شادی کریں گی اور بہو گھر میں آتے ہی کہے گی کہ میں ساس کے ساتھ نہیں رہ سکتی تو آپ کے اوپر کیا گزرے گی؟! بھائی اور بھابھی چاہے جتنا خیال رکھیں، لیکن وہ شوہر کا بدل نہیں بن سکتے"

"مولانا صاحب! میری کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا ہے؟ میں کیا کروں؟ میں بہت پریشان ہوں ڈپریشن کا شکار ہو گئی ہوں"

"اللہ تعالیٰ آپ کے مسائل حل کرے" میں نے یہ کہہ کر گفتگو ختم کر دی۔

چند ماہ گزر گئے ایک دن پھر فون آیا۔ "مولانا صاحب! میں بہت زیادہ پریشان ہوں میرے محبوب نے مجھے دھوکا دیا"

میں نے کہا: "کہیے، کیا ہوا؟"

خاتون نے بتایا: "جس شخص سے مجھے محبت تھی، میں نے اس سے اسی وقت رابطہ کیا تھا جب میرا شوہر اور سسرال سے تنازعہ چل رہا تھا اسی کے اکسانے پر ہی میں نے خلع کا مطالبہ کیا تھا خلع ہو جانے کے بعد بھی اسے بتایا اس نے کہا: "میں اپنے ماں باپ سے بات کروں گا" کچھ کچھ وقفے سے اس سے رابطہ کرتی رہی، لیکن وہ برابر ٹالتا رہا اس دوران میں نے اپنا خرچ چلانے کے لیے کچھ کام کرنا شروع کر دیا اب اس سے رابطہ کیا تو وہ کہتا ہے کہ میں کام کرنے والی لڑکی سے شادی نہیں کروں گا۔

"مولانا صاحب! بتائیے، جس کے لیے میں نے اپنی ازدواجی زندگی برباد کی، اسی نے مجھے دھوکا دے دیا"

میری سمجھ میں نہیں آ رہا تھا میں کیا کہوں؟ کیا مشورہ دوں؟ میں نے ہمت جٹا کر کہا: "ماضی پر پچھتانے سے اب کچھ حاصل ہونے والا نہیں ہے۔ اب آپ اپنی نئی زندگی کی شروعات کیجیے جیسا بھی رشتہ مل جائے، انکار نہ کیجیے کوئی کنوارا نوجوان مل جائے تو بہتر ہے، نہ ملے اور شادی شدہ ملے، ایسا شخص ملے جس کی بیوی کا انتقال ہو چکا ہو، جو بھی ملے، اس سے نکاح پر تیار ہو جائیے، بے نکاحی زندگی گزارنا بہتر نہیں ہے اور بھائی بھابھی کے سہارے زندگی گزارنا بھی ٹھیک نہیں اللہ تعالیٰ آپ کے حالات سازگار کرے، آمین"۔

# عورت معمارِ دین ہے اور پاسبانِ دین کے فریضہ کیلئے کمربستہ ہو جائیں: تشکیلہ خانم

## بیدر میں اجتماعِ خواتین سے تشکیلہ خانم، ساجدہ النساء و دیگر کا ولولہ انگیز خطاب

بیدر: 19/جنوری (پریس ریلیز) یہ وقت بڑا ہی نازک وقت اور فتنوں کا دور دورہ ہے، ہر طرف فحاشی اور برائیاں عام ہوتی جا رہی ہیں، مسلم گھرانوں میں بھی آج موبائل کا غلط استعمال ہو رہا ہے، بچے، بڑے بوڑھے، نوجوان اور نئی نسل سب کے سب اس کے چنگل میں پھنستے جا رہے ہیں۔ غلط میگزینس، اور تنہائی میں کی جانیوالی گفتگو اور دیکھے جانیوالے ویڈیوز اور ملاقاتیں جس کے ذریعے سے انسان کے دلوں میں جنسی ہوس پیدا ہوتی ہے، وہ انسانیت سے درندگی کی طرف جاتے ہیں۔ ایسی چیزیں آج عام ہو رہی ہیں۔ اس کے بہت زیادہ نقصانات ہمارے سامنے آ رہے ہیں، چھوٹے بچوں کو اتنی عادت ہو گئی ہے کہ دماغی کمزوریاں ان کی زندگیوں پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ لیکن ہم مطمئن ہیں۔ یہ بہت ہی خطرے کی گھنٹی بجانے والی بات ہے اس پر ہمیں فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ موبائل ایک صحیح ایجاد ہے لیکن ہمیں اسے کس طرح سے استعمال کرنا ہے؟ اس پر سنجیدہ اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ دوسری طرف آئے دن اسلام اور مسلمانوں پر حملے ہو رہے ہیں، کئی نت نئے قوانین سے اسلام کو دبانے کی کوشش اور سازشیں کی جا رہی ہیں۔ ایک طرف صہیونیت، جو یہودیوں کی تحریک ہے جو دنیا بھر میں مادہ پرستی، خدا بیزاری، احسان فراموشی، مال و زر کی ہوس، مادہ پرستی ظلم و زیادتی کرنے پر جنسی آوارگی پر آمادہ کرنا چاہتی ہے۔ اس کا سب سے بڑا فوکس ہندوستان اور دنیا بھر کے مسلمانوں کا خاندانی نظام ہے، اس خاندانی نظام کو توڑنا اسے منتشر کرنا چاہتے ہیں۔ ہم کدھر جا رہے ہیں؟ معاشرہ اور حالات کدھر جا رہے ہیں؟ ایسے حالات میں ایک مسلمان ایک ایمان والے کیسے خاموش رہ سکتے ہیں؟ اس کی کیا ذمہ داریاں ہو سکتی ہیں؟ جسے آج ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ چونکہ عورت معمارِ دین ہے اور پاسبانِ دین کے فریضہ کیلئے کمربستہ ہو جائیں۔ ان خیالات کا اظہار تشکیلہ خانم صاحبہ، ریاستی سکریٹری شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند حلقہ کرناٹک (بنگلور) نے "مسلم خواتین: مقام اور ذمہ داریاں" مرکزی موضوع پر شہر بیدر میں منعقد ایک عظیم الشان اجتماعِ عام برائے خواتین میں صدارتی خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم بحیثیت مسلمان اور امتِ مسلمہ ہمارا ایک مقام ہے، ہمارا کام کرنا، پہچان اور مقام قرآن ہمیں واضح بتاتا ہے کہ تمہیں اس دنیا کی بھلائی کے لیے وجود میں لایا گیا ہے، تمہارا کام یہ ہے کہ نیکیوں کی دعوت دیتے ہو برائیوں سے روکتے ہو۔ ہم داعی امت ہیں، ہم اللہ کی زمین پر اللہ کے خلیفہ اور اس کے دین کے داعی ہیں۔ خلافت اور داعی کے فرائض کی ادائیگی میں غفلت اور کوتاہی مجرمانہ فعل ہوگا۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ دین میں جو کچھ بھی عبادتیں ہم پر لازم کی گئی ہے وہ انسان کی تربیت کے لیے ہے۔ تقویٰ کی بلندی، خدا کے خوف، ہمارے اندر کے انسان کو صالح بنانے کے لیے ہے ایک بہتر انسان کو اپنے اپ کو بنانے کے لیے عبادت ہم پر لازم کی گئی ہے تاکہ ہم اس کو لے کر اس کے ذریعے سے اپنے آپ کی تربیت کریں اور اس اہم کام یعنی دین کی سربلندی کے لیے لگ جائیں۔ محترمہ ساجدہ النساء رکن شوریٰ جماعت اسلامی ہند کرناٹک (ہبلی) نے "مثالی خواتین قرآن و سنت کی روشنی میں" موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے عورت کا مقام و مرتبہ خصوصی طور پر بلند کیا ہے اور عورت کو فرش سے اٹھا کر عرش پہ بٹھایا۔ ماں باپ کو اس اولاد کی صحیح پرورش پر جنت کی ضمانت دی۔ عورت کو بہترین سرمایہ اور متاع کہا اور ماں کے روپ میں اس کے قدموں کے نیچے جنت کا اعلان کیا اور باپ سے بھی تین گنا زیادہ اسے حسن سلوک کے مستحق قرار دیا۔ عورت مرد کی غلام نہیں ہے، باپ اس کا سرپرست، شوہر اس کا پاسبان ہے بھائی اس کا مددگار ہے اور بیٹا اس کا تابعدار ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس طرح سے عورت کو وہ عظیم مرتبہ ادا کیا ہے لیکن افسوس کا مقام یہ ہے کہ آج اتنے بلند و بالا مقام سے وہ گرتی چلی جا رہی ہے۔ جدید دور میں ترقی نسواں کے نام پر جو اسے جھانسا دیا گیا جس کے فریب میں آ کر وہ اپنا گھر چھوڑ رہی ہے، رشتے ناطوں سے دور ہو رہی ہے اولاد کو تک بھول گئی ہے۔ صرف چمکتے نوٹ اور کھنکتے سکے کمانے کے لیے اگر عورت کا کردار بے وزن ہو جائے یا عالی شان بنگلوں کی تعمیر کرنے کے لیے اس کی روح کھنڈر بن جائے تو اسے ترقی نہیں کہتے دراصل یہ دورِ جدید میں استحصالِ نسواں ہے۔ آج کی جدید جو ترقی ہے وہ آپ کو دنیا کے لیے مس یونیورس اور مس ورلڈ دے سکتی ہے لیکن ایک مثالی ماں، بہن، بیوی اور بیٹی نہیں دے سکتی۔ اسی لیے آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے مقام و مرتبے اور اپنی قدر و قیمت کو پہچانیں۔ انہوں نے کہا کہ مثالی بیوی وہ ہوتی ہے جو شوہر کی شکر گزار اور اس کی رضا جوئی کی طالب ہو اور اگر عورت اپنے حقوق اور فرائض کو ادا کریں گی تو وہ ایک مثالی خاتون بنیں گی۔ ہم ایسی خاتون بنیں کہ لوگ ہمیں مرنے کے بعد بھی یاد کریں، ایسا کردار بنائیں۔ اپنے شوہر کی اطاعت کریں، رُک کر سوچیے اُن ماں باپ کے دلوں پہ کیا بیتتا ہوگا جن کے ہاں بیٹیاں بن بیاہی بیٹھی ہیں۔ اللہ کا شکر اور مرد کے احسانات کو یاد یاد کریں، جس سے یہ شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ یاد کریں جب ہم اپنے گھروں میں بن بیاہی بیٹھی ہوئی تھیں یہ آئے اور ہمیں بیاہ کر لے گئے، ہماری سر پر ایک سائبان دیا، ہمیں عزت کا مقام دیا،، اب انسان ہے بہت ساری بشری کمزوریاں ہوتی ہیں، انہیں نظر انداز کریں، لیکن جب تک ہم درگزر کا معاملہ نہیں کریں گے زندگی کی گاڑی آگے نہیں چل سکتی، ہم تھوڑا سا فراغ دلی کا مظاہرہ کریں اگر کبھی کچھ سخت سست ہم کو سننا پڑے تو بہت ہی سکون سے اس کو سہہ لیں، بعد میں اس کی صفائی پیش کریں۔ جب غصہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے تب بتائیں کہ ایسے نہیں معاملہ ایسے تھا۔ اگر وہ غصے میں ہے آپ بھی غصے میں ہیں دونوں میں جب جھگڑا شروع ہو جاتا ہے تو ظاہری بات ہے وہ اختتام یا تو خلع یا طلاق میں پہنچتا ہے، اسی لیے بہتر ہے کہ ہم صبر کا مظاہرہ کریں اور پھر اس رشتے کو بچانے کی ہم کوشش کریں۔ عفو و درگزر کا معاملہ آ جائے تو کوئی خاندان اور ازدواجی رشتہ نہیں ٹوٹے گا۔ محترمہ نے اسلامی تاریخ کے مختلف واقعات پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت ہاجرہ علیہ السلام کی استقامت، توکل علی اللہ، فرمانبردار بیوی کا کردار نمایاں کیا، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کی ذمہ داریوں سے بری کر دیا تھا، اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ کی بہترین مالدار خاتون لیکن اس کے باوجود اطاعت اور خدمت کا عالم یہ تھا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کچھ سامان لے جا کر غار کے باہر بیٹھی رہتی ہیں، اپنے شوہر کی خدمت کا اگر ایسا جذبہ اور اطاعت شعاری اور شوہر کی دلجوئی کرنا ہمارے اندر آ جائے، آج چھوٹی چھوٹی باتوں پر رشتے ٹوٹ اور خاندان بکھر رہے ہیں، ان کو بچانے کے لیے اس قرآنی نمونے کو ہمیں سامنے رکھنا ہے۔ ایسے کئی نمونے اسلامی تاریخ میں درج ہیں شرط یہ ہے کہ ہم اسلامی معلومات حاصل کریں ہم قران اور دین کا مطالعہ کریں۔ محترمہ کوثر فاطمہ ضلعی ذمہ دار شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند، گلبرگہ نے "عورت خوشگوار زندگی کی ضامن" موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عورت خوشگوار خاندان کی ضامن ہے۔ جس سے گھر بنتا ہے، معاشرے کی تشکیل کا لازمی جز ہے، خوشگوار خاندان کیلئے عورت کو اپنے حقوق سے زیادہ فرائض کا احساس ہو، اپنے حدود سے آشنا ہو، اپنے شوہر کی شکر گزار ہوں۔ جہاں ہم اپنے والدین کا احترام کرتے ہیں اپنے شوہر کے والدین کا بھی احترام کریں۔ اپنے گھر کے معاملات افرادِ خانہ سے ہی ڈسکس کریں، گھر کی باتیں گھر کے باہر جانے نہ دیں، جس سے صرف آپ کی بدنامی اور گھر کی بربادی ہی ہوگی۔ اپنے اوقات اور اپنی صلاحیت کو اللہ کی امانت سمجھیں غیر ضروری کاموں میں اپنے وقت اور صلاحیت کو ضائع مت کیجیے۔ اپنے گھروں کی طرف پورا ذہن کو مبذول کیجئے، ہم عہد کریں کہ اپنے گھر کو ایسا خوشگوار اور مثالی گھر بنائیں گے جس میں ہمارے والدین ہمارے ساس سسر اپنے مرنے کی دعائیں نہیں بلکہ جینے کی تمنائیں کریں اور ہمارے شوہر ہمارے اپنے گھر کو آنے اپنی بیوی بچے اور ماں باپ سے ملنے کے لیے بے چین ہوں۔ آپ دیکھتے ہیں کہ گھر کا ماحول ایسا ہے آدمی گھر سے زیادہ وقت گھر کے باہر گزارنا چاہتا ہے تاکہ گھر کے اندر کے جھگڑوں سے دور رہے۔ معاشرے میں ایک صحت مند تبدیلی کیلئے خوشگوار خاندان ناگزیر ہے۔ ہماری کل کائنات ہمارا اپنا گھر ہے۔ اپنی محبت سے اپنی کائنات کو حسین اور تر و تازہ رکھیں۔ محترمہ توحیدہ سندھے ضلعی ذمہ دار شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند ضلع بیدر نیا فتتاحی کلمات اور استقبالیہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس اجتماع کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ جس میں خوشگوار خاندان کی تشکیل نو کے لئے خواتین کو تیار کرنا، اولاد کی اسلامی خطوط پر تربیت کے لئے خواتین کو آمادہ کرنا، اجتماعی زندگی گزارنے اور اقامت دین کی جد وہ جہد کرنے کے لئے بہتر ماحول فراہم کرنا، قرآن حکیم اور ہماری زندگی بہتر سماج کی تشکیل کے لئے عملی جد و جہد کرنے کے لئے خواتین و طالبات کو تیار کرنا، آخرت کی جوابدہی کا احساس پیدا کرنا، تمام اخلاقی برائیوں سے دور رہنے کی تلقین کرنا۔ جیسے نکات شامل تھے۔ اجتماع کا آغاز محترمہ شائستہ نازکی تذکیر بالقرآن سے ہوا۔ محترمہ سیدہ نوشابہ ضلعی ذمہ دار جی آئی او بیدر نے جی آئی او کا تعارف پیش کیا۔ جی آئی او بیدر کی ممبران کے ایک گروپ نے ترانہ پڑھا۔ نظامت کی ذمہ داری نجمہ فریس معاون ناظمہ شعبہ خواتین جماعتِ اسلامی ہند، شہر بیدر نے بحسن خوبی انجام دیا۔ محترمہ سیدہ اُم حبیبہ صاحبہ ناظمہ شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند، شہر بیدر کے اظہارِ تشکر پر اجتماع اپنے اختتام کو پہنچا۔ واضح رہے کہ توقع سے کہیں زیادہ خواتین کی کثیر تعداد میں شرکت سے وسیع و عریض فنکشن ہال اپنی تنگ دامنی کا شکوہ کر رہا تھا۔ ارکان و کارکنانِ جماعت اور جی آئی او کی طالبات انتظامات میں مصروف رہے۔

# سانحۂ بابری مسجد اور اس کا پیغام


مفتی حافظ سید صادق محی الدین فہیم

9848862786


بابری مسجد کی شہادت ملک کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین باب ہے جس نے ہندو مسلم کے درمیان نفرت کا زہر گھولا ہے، سیاسی مقصد براری کے لئے اس مسجد کو استعمال کیا جاتا رہا ہے، ۶ ر ڈسمبر ۱۹۹۲ء کو اترپردیش کے ایودھیا میں واقع تاریخی بابری مسجد کو شرپسندوں نے شہید کر دیا تھا جس کو تقریباً ۳۱ رسال سے زائد کا عرصہ ہو چکا ہے۔ یہ وہ تاریخی مسجد ہے جو مغل بادشاہ ظہیر الدین محمد بابر کے عہد میں اودھ کے گورنر میر باقی اصفہانی نے تعمیر کروائی تھی جس میں ۱۹۴۹ء تک اذان کی صدا بلند ہوتی رہی اور مسلمان نماز ادا کرتے رہے ہیں، ۴۲۱ رسالہ اس قدیم بابری مسجد میں ۲۲، ۲۳ ڈسمبر کی رات چند شرپسند عناصر نے مسجد کے درمیانی گنبد کے عین محراب میں رام اور دیگر مورتیاں رکھ دیں، پھر ۶ رڈسمبر ۱۹۹۲ روز یکشنبہ بابری مسجد کو منہدم کر دیا گیا۔

ہندو انتہا پسندوں کا دعویٰ تھا کہ بابری مسجد ہندو دیوتا رام کی جائے پیدائش پر تعمیر کی گئی تھی اسی تنازعہ کے باعث ۱۸۵۹ء میں انگریز حکومت نے بابری مسجد کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ اندرونی حصہ مسلمانوں کیلئے اور بیرونی حصہ ہندوؤں کیلئے۔ ۱۹۴۹ء میں اچانک ایک منصوبہ کے تحت ہندوؤں نے دعویٰ کیا کہ مسجد سے مورتی برآمد ہوئی ہے جس کی وجہ ملک میں فساد برپا ہوا، جس پر حکومت نے مسجد کو بند کر دینے کا فیصلہ لیا، ہندو انتہاء پسند اپنی منصوبہ بند سازش کو آگے بڑھاتے رہے اس طرح ۱۹۸۴ء میں بابری مسجد کی جگہ رام مندر تعمیر کرنے کی مہم چلائی۔ بظاہر اس مہم کے روح رواں لال کرشن اڈوانی تھے جنہوں نے رتھ یاترا نکالی تھی لیکن اس سازش کے در پردہ کئی انتہاء پسند ہندو سیاسی و مذہبی قائدین تھے جو مسجد کو شہید کروانے میں اپنا رول ادا کر رہے تھے جس سے پرامن فضاء مکدر ہو گئی تھی۔ دریں اثناء ۱۹۹۱ میں اترپردیش میں بی جے پی کی حکومت قائم ہوئی پھر کیا تھا ہندو انتہاء پسند طاقتوں کو اپنی ناپاک سازشی منصوبہ کو روبہ عمل لانے کا موقع مل گیا، چنانچہ ۶ ڈسمبر ۱۹۹۲ء کو انتہا پسند ہندوؤں نے مسجد شہید کر دی پھر ایک بار ہندو مسلم فسادات نے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جس میں سینکڑوں انسانی جانیں ضائع ہوئیں، اس سانحہ نے ملک کی جمہوری شناخت مجروح کر دی۔ ہندو مسلم جہاں رواداری، آپسی میل ملاپ، محبت و بھائی چارہ کے ساتھ رہا کرتے تھے اس پر ایک کاری ضرب لگ گئی، یہ ایک ایسا مہلک گھاؤ تھا جو آج تک مندمل نہیں ہو سکا ہے۔ بعض انتہاء پسند ہندو قائدین جیسے اس وقت کے وزیر اعلیٰ کلیان سنگھ، شیوسینا کے سربراہ بال ٹھاکرے اور ایل کے اڈوانی، وی ایچ پی کے جنرل سکریٹری اشوک سنگھل، بجرنگ دل لیڈر ونئے کٹیار، اوما بھارتی، سادھوی رتمبھرا، مرلی منوہر جوشی، گریراج کشور اور وشنو ہری ڈالمیا وغیرہ کے علاوہ اور کئی ایک کیخلاف مقدمات درج ہوئے تھے لیکن ان مقدمات کا وہی حشر ہوا جو عام طور پر اکثر مقدمات کا ہوتا ہے، بابری مسجد کی شہادت کے ۲۸ سال بعد وہ تمام ملزمین باعزت بری کر دیئے گئے، اس میں عدالتوں سے زیادہ قصور وار وہ ہندو انتہاء پسند امن و قانون کی حفاظت کے رکھوالے ہیں جو ملزمین کے جرائم کی صداقت پر مبنی تفصیلات عدالتوں تک پہونچانے میں مجرمانہ کردار ادا کرتے ہیں، ظاہر ہے پیش کردہ حقائق کی روشنی میں عدالتیں فیصلہ دیتی ہیں جس سے مجرمین کو چھوٹ ملتی ہے اور جس کی وجہ انتہاء پسند طاقتوں کی جرأتیں اور بڑھتی ہیں اور مجرمانہ کلچر کو فروغ ملتا ہے۔ بابری مسجد کی شہادت کوئی ڈھکا چھپا سانحہ نہیں ہے، یہ تو دن کے اجالے میں کیا گیا ناقابل معافی جرم ہے جس کا ساری دنیا مشاہد کر رہی تھی۔ مندر مسجد کے اس پرانے تنازعے کا فیصلہ سنانے والے بینچ کی صدارت چیف جسٹس رنجن گوگئی کر رہے تھے، باقی چار ججوں میں جسٹس شرد اروند بوبڈے، جسٹس اشوک بھوشن، جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس ایس عبدالنظیر شامل تھے۔

مندر کے حق میں دیئے گئے سپریم کورٹ کے فیصلے میں یہ تسلیم کیا گیا کہ میر باقی نے ۱۵۲۸ء میں اس مسجد کی تعمیر کی ہے۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۴۹ تک اس مسجد میں نمازیں ادا کی جاتی رہی ہیں، اس کے بعد مسلمانوں کو مسجد میں داخلہ سے روک دیئے جانے کا عمل قانون کے تحت نہیں تھا ۲۲ - ۲۳ دسمبر ۱۹۴۹ء کو اس میں مورتیاں رکھنا غیر قانونی تھا۔ گنبد کے نیچے کی زمین کا رام جنم استھان ہونا ثابت نہیں ہوا، ۶ دسمبر ۱۹۹۲ء کو مسجد گرایا جانا غیر قانونی تھا، یہ بھی کہ یہاں پہلے کوئی مندر نہیں تھی کہ اسے توڑ کر مسجد بنائی گئی ہو، یہ وہ حقائق ہیں جو مسجد کے حق میں ہیں یہی وجہ ہے کہ مسلمان عدالت العالیہ سے پرامید تھے کہ فیصلہ بابری مسجد کے حق میں آئے گا، لیکن کیا کیا جائے کہ مسجد کے حق میں قانونی دستاویزات، ثبوت و شواہد کے باوجود "آستھا" کی بنیاد پر فیصلہ سنا دیا گیا لیکن مسجد کے بارے میں مسلمانوں کی جو مذہبی اور قلبی وابستگی ہے اس کا خیال نہیں رکھا گیا۔ اس واقعہ کو گزرے ۳۱ سال ہو چکے ہیں، لیکن مسلمانوں اور جمہوریت پسند غیر مسلم بھائیوں کے دلوں میں اب بھی اس کا زخم تازہ ہے، ہر سال جب بھی ۶ ر دسمبر کی تاریخ آتی ہے تو بابری مسجد کی شہادت کا غم تازہ ہو جاتا ہے، ظلم و جور کے جو بدترین واقعات تاریخ میں رقم ہوتے رہے ہیں ان میں یہ غمناک سانحہ ضرور شامل ہوگا۔ مسجد کی شہادت کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے، مسجد کی نسبت سے اس کی زمین، اس کے در و دیوار مسلمانوں کے لئے قابل قدر و عظمت ہیں، مسجد کی شہادت کرۂ ارض پر بسنے والے سارے مسلمانوں کے جذبات و احترام کا خون ہے، مسجد کی عمارت تو شہید کر دی گئی ہے لیکن مسجد کی پاکیزہ اور مقدس سرزمین زبانِ حال سے آج بھی نوحہ کناں ہے، خون کے آنسو رو رہی ہے کہ جہاں الٰہ واحد کی بارگاہ قدس میں جبینِ نیاز جھکائی جاتی تھی اور معبود برحق کی بندگی بجا لاتے ہوئے جو ایمان والوں کی سجدہ ریزیوں سے منور تھی جہاں اللہ سبحانہ کی حمد و ثناء بیان ہوتی تھی، نمازی جہاں اللہ سبحانہ کی تسبیح و تہلیل میں مصروف رہا کرتے تھے، جس کے منبر و محراب سے حق کا کلام نشر ہوتا تھا، کیا اب وہاں بتوں کی پرستش ہوگی، اللہ سبحانہ کے پاکیزہ کلام کی جہاں تلاوت ہوا کرتی تھی کیا اب وہاں بھجن گائے جائیں گے اور کیا مرکز توحید میں مشرکانہ رسومات ادا ہوں گے، ظاہر ہے بابری مسجد کی روح بے چین و مضطرب ہے، اس کے درد و کرب کو محسوس کرنے کے لئے دلِ بینا اور اس کی آہ و بکا کو سننے کے لئے گوشِ ہوش چاہیے۔

بابری مسجد کی شہادت سے صرف مسلمانوں کے دل مجروح نہیں ہوئے بلکہ ہر درد مند انسان دوست متفکر و مغموم ہوئے ہیں، نوکِ قلم سے جس کا اظہار ممکن نہیں ہے، شہریانِ ہند ہی نہیں بلکہ کرۂ ارض پر رہنے بسنے والے اکثر افراد انسانیت اس کو حد درجہ ناانصافی سے تعبیر کرتے ہیں۔

انگریزوں کے ظالمانہ چنگل سے ملک کو آزاد کرانے میں مسلمانوں نے جو نمایاں کردار ادا کیا ہے وہ روز روشن کی طرح عیاں ہے، ملک کی آزادی کے بعد مسلمانوں نے جو خواب بنے تھے وہ یہی تھے کہ مسلمان پوری آزادی کے ساتھ اپنے مذہب کے اصول و اقدار، تہذیب و ثقافت کی بقاء کے ساتھ ابنائے وطن کے ساتھ اس ملک میں رہیں گے، ان کے ساتھ کوئی بھید بھاؤ نہیں کیا جائے گا، ان کی عبادت گاہوں کو کامل تحفظ حاصل ہوگا۔ اپنے اقلیتی کردار کی حفاظت کے ساتھ اپنے تعلیمی و رفاہی اداروں کے قیام میں آزاد رہیں گے، چنانچہ ملک کا دستور ان سب کا تحفظ فراہم کرتا ہے لیکن افسوس! آگے چلتے چلتے یہ سارے خواب چکنا چور ہوتے جا رہے ہیں، آزادی کی جنگ میں مسلمانوں نے اس لئے اپنی جان و مال اور گھر بار کی قربانیاں نہیں دی تھیں کہ ملک کو ہندو راشٹر بنایا جائے۔ مسلمان اسلام اور شعائر اسلام کو عزیز از جاں رکھتے ہیں اور ملک کے دستور کا احترام بھی کرتے ہیں چونکہ آزادی کے بعد جو دستور مدون ہوا اس میں مذہبی عبادت گاہوں کے تحفظ کا قانون منظورہ ۱۹۹۱ء جس کے تحت ۱۵ ر اگست ۱۹۴۷ء تک موجود تمام عبادت گاہوں کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ جو عبادت گاہیں جہاں تعمیر ہیں ان کی حفاظت کی جائے گی اور کسی کو بھی ان مقدس مقامات سے چھیڑ چھاڑ کی اجازت نہیں ہوگی لیکن افسوس آئے دن ایسے واقعات سوہانِ روح بنے ہوئے ہیں۔

اس وقت مسلمان ملک کی دوسری سب سے بڑی اقلیت ہونے کے باوجود تعلیم، روزگار، صحت اور سیاسی نمائندگی کے اعتبار سے سب سے پیچھے ہیں، زندگی کے سارے شعبوں میں سب سے زیادہ مشکلات کا شکار ہیں، ہجومی تشدد اور فرضی گاؤ رکھشکوں کی وجہ مسلمان سخت ابتلاء و آزمائش میں ہیں، شجاعت و بہادری یہ نہیں ہے کہ نہتے بے قصور ایک یا چند مسلمانوں پر ایک جم غفیر بلہ بول دے اور ان کی جان کے درپے آزار ہو جائے، ہندو مذہب کے پرستار ہونے والے دعویداروں کا مذہب کیا اس بات کی اجازت دیتا ہے ان کو ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ امن و قانون کے رکھوالوں کی بھی در پردہ ان کو حمایت حاصل ہے۔ ظاہر ہے ظلم و جور، تعصب و دشمنی، بہیمیت و جہالت کے جو واقعات مسلسل دہرائے جا رہے ہیں وہ انسانیت کے لئے باعث ننگ و عار ہیں۔ بلڈوزر کی سیاست نے آبادیوں کی آبادیاں تہس نہس کر دی ہیں جن میں مساجد، مکاتب و مدارس بھی شامل ہیں، سوشل میڈیا اور اکثر ٹی وی چیلنس بھی زہر افشانی میں مصروف ہیں، کئی ایک فرقہ پرست عناصر مسلمانوں کو مشورہ دے رہے ہیں کہ وہ مساجد خاموشی کے ساتھ ان کے حوالہ کر دیں۔ الغرض نفرت کا ایک لاوا ہے جو آتش فشاں کی صورت میں ہر جگہ پھٹ رہا ہے۔

ایسے میں ۲۲ ر جنوری کو بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی افتتاحی تقریب کا انعقاد پھر وزیر اعظم کے ہاتھوں اس کا افتتاح گویا اس بات کا خاموش اعلان ہے کہ ملک میں فرقہ پرست عناصر جو کچھ دستور و قانون اور انسانی اعلیٰ اقدار کے خلاف فرقہ پرستی کا زہر پھیلا رہے ہیں وہ درست ہے۔ مسلمان تو مسلمان غیر مسلم بھائی بھی اب یہ سمجھنے لگے ہیں کہ رام مندر کا افتتاح نہ تو رام کی محبت میں ہے نہ ہی ہندو مذہبی اقدار کے مطابق ہے بلکہ ایک سیاسی حربہ ہے۔ چنانچہ کانگریس لیڈر سام پترودا نے سوال اٹھایا ہے کہ کیا رام مندر ہی اصل مسئلہ ہے؟ ان کا ماننا ہے کہ تعلیم، روزگار، معیشت، مہنگائی اور صحت کے مسائل اس سے بڑے اور اہم ہیں، ہندو ہونے کے ناطے انہوں نے کہا کہ مجھے کسی مذہب سے کوئی مسئلہ نہیں ہے کبھی کبھار درشن کے لئے مندر جانا ٹھیک ہے، لیکن آپ اسے مرکزی سٹیج نہیں بنا سکتے۔ ۴۰ رفیصد شہری بی جے پی کو ووٹ دیتے ہیں جبکہ ۶۰ فیصد شہری بی جے پی کو ووٹ نہیں دیتے۔ ظاہر ہے ملک کے وزیر اعظم سب کے ہیں وہ کسی ایک پارٹی کے نہیں، ہندوستانی عوام وزیر اعظم سے یہی چاہتے ہیں۔

اسلام امن و آمان کا علمبردار ہے، وہ انسانوں کی جان و مال، عزت و ناموس کی حفاظت کو اولین ترجیح دیتا ہے، اسلام کا قانون ظلم کرنا نہیں سکھاتا لیکن ظالموں کو کھلی چھوٹ دینے کا وہ طرفدار نہیں ہے، وہ چاہتا ہے کہ مجرم کو اس کی جرم کی مناسبت سے ضرور سزا دی جائے تاکہ جرائم کے ارتکاب کی روک تھام ہو۔ جرائم کے واقعات پر چشم پوشی گویا جرائم کو فروغ دینا ہے، مجرموں کی اگر حوصلہ افزائی ہو رہی ہو تو اس کے معنی یہی ہوں گے کہ جرائم پر روک لگانا مقصود نہیں ہے۔ جس ملک یا معاشرہ میں امن و سکون نہ ہو، محبت و بھائی چارہ نہ ہو وہ انسانی سماج کہلانے کے لائق نہیں رہتا، جرائم کا انسداد ہی ملک و معاشرہ کو امن و آمان کا گہوارہ بناتا ہے، وہی معاشرہ لائق تحسین ہوتا ہے جہاں نفرت و عداوت کا کوئی گزر نہ ہو، نیکی و صالحیت ہو، اصلاحی سرگرمیاں تیز سے تیز تر ہوں۔ اس وقت ملک کے مسلمان بڑے نازک حالات سے گزر رہے ہیں، قدم قدم پر ان کے ایمان کا امتحان ہے، اسلام دشمن عناصر ان کی راہ میں مزاحم ہیں، ایمان پر استقامت، آپسی اتحاد و اتفاق ہی سے کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اسلامی اقدار اور اسلامی تہذیب و تمدن کی حفاظت مسلمانوں کا اولین فریضہ ہے، اللہ سبحانہ کارساز حقیقی ہے، اسی کی طاقت و قدرت ہر وقت، ہر جگہ کارفرما ہے، اسی پر کامل توکل و اعتماد ہی کامیابی کی کلید ہے۔

مسجد جب تعمیر ہو جائے تو پھر وہ ابد الآباد تک مسجد رہتی ہے، تحت الثریٰ سے آسمان کی بلندیوں تک وہ سرزمین مسجد کا حکم رکھتی ہے، اسے کہیں منتقل نہیں کیا جا سکتا، اللہ سبحانہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے مساجد تعمیر کرتے اور ان کو آباد رکھتے ہیں (التوبہ ر ۱۸)۔ مساجد میں اللہ سبحانہ کی یاد اور اس کے ذکر سے روکنا اس کی ویرانی میں کوشاں رہنا ان کا کام ہے جو اللہ سبحانہ کے باغی، سرکش اور ظالم ہیں" (البقرہ ر ۱۱۴)۔

بابری مسجد کی شہادت مسلمانوں کو یہ پیغام دے رہی ہے کہ وہ مساجد کو آباد رکھیں، اور مساجد کا جو اسلامی کردار ہے اس کو بحال کریں، مساجد اسلامی معاشرہ کا اہم ستون اور قابل تقدیس ادارے ہیں اس کو سمجھنا ہو تو چودہ سو سال قبل کی مسجد نبوی کی تاریخ دیکھنی ہوگی اور اس کی روشنی میں از سر نو مساجد کا نظام ترتیب دینا ہوگا۔ ظاہر ہے مساجد صرف نماز ادا کرنے کے لئے نہیں ہیں بلکہ انفرادی، اجتماعی، معاشی، معاشرتی، سماجی و سیاسی تمام امور مساجد میں حل ہوں۔ اللہ سبحانہ مساجد کی حفاظت فرمائے اور مسجد نبوی کی روشنی میں مساجد کے نظام کو از سر نو ترتیب دینے کی مسلمانوں کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

## دینی تعلیمی بیداری مہم اور مکاتب اسلامیہ کے نظام کو گھر گھر پہونچانے کا عزم

### جمعیۃ علماء تحصیل دریاپور ضلع امراوتی کی مجلس عاملہ و مدعوئین خصوصی کی میٹنگ میں اراکین کا فیصلہ

امراوتی۔ 19 ر جنوری (پریس ریلیز) اس دورِ پُرفتن میں ہر مسلمان کو اپنے اوپر مکاتب کے قیام کو لازم کرنے، اپنے بچوں کو مکاتب میں صبح شام دینی تعلیم کے لئے بھیجنے، دین کی بنیادی باتوں اور عقائد کو سکھانے، اپنے بچوں کو ارتداد کے راستہ سے دور رکھنے، ان کے اندر دین کی عظمت و اہمیت کی فکر پیدا کرنے کے لئے آل انڈیا دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند نے ملکی سطح پر یکم رجب المرجب سے ۳۰ ر رجب المرجب تک دینی تعلیمی بیداری مہم چلانے کا اعلان کیا ہے۔ جس پر عمل کرتے ہوئے ریاست مہاراشٹر میں صوبائی جمعیۃ علماء کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کی نگرانی میں دینی تعلیمی بیداری مہم زور و شور سے چلائی جا رہی ہے۔ اسی بابت دینی تعلیمی بورڈ کے صوبائی صدر مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب (مہتمم دار العلوم سونوری) کی ایماء پر کل گذشتہ مسجد ابوبکر صدیق بارہ کھولی بنوس تحصیل دریاپور میں جمعیۃ علماء دریاپور کی مجلس عاملہ اور مدعوئین خصوصی کی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں تمام شرکاء کے اتفاق رائے سے جمعیۃ کے بینرس، سلوگن، اسٹیکرس، ہینڈ بلس کی طباعت، نکڑ کے جوڑ، محلہ وائز سروے، اسکول کالج کے متعلق ذمہ داریاں تقسیم کی گئیں اور مہم کو کامیاب بنانے کے طریقہ کار پر غور و خوض کیا گیا۔ اس مٹنگ میں مولانا مفتی ذاکر الدین قاسمی (صدر جمعیۃ علماء تحصیل انجن گاؤں سورجی) مولانا اقبال قاسمی (نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع امراوتی) مولانا ذکی اللہ اشاعتی (صدر جمعیۃ علماء تحصیل دریاپور) ماسٹر ناصر صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تحصیل دریاپور) مولانا عبدالرشید قاسمی (نائب صدر) ماسٹر ندیم صاحب (سکریٹری) ماسٹر مختسب الرحمن صاحب بیودہ، مولانا یونس صاحب ندوی، مولانا صفوان صاحب، مولانا عبد العظیم صاحب، مولانا سید ارشد علی صاحب، حافظ ضمیر صاحب، قاری عابد صاحب، عرفان صاحب شیخ ناظم صاحب کلیم صاحب جنید صاحب، ماسٹر ندیم صاحب، فیصل صاحب، الیاس صاحب، اکبر علی صاحب، حافظ افروز خان صاحب، ماسٹر مظفر صاحب، رضوان الدین صاحب و دیگر شریک تھے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
20.Jan.2024

# فلسطینی ریاست کے قیام پر امریکہ۔اسرائیل اختلافات میں مزید شدت

## اسرائیل کے حل کا کوئی راستہ نہیں، قیام فلسطین ضروری: امریکی محکمہ خارجہ ترجمان

واشنگٹن رتل ابیب: فلسطینی ریاست کے قیام کے حوالے سے امریکہ اور اسرائیل کے خیالات متضاد ہیں جس کا تازہ ترین اشارہ جمعرات کے روز ملا جب وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو نے مبینہ طور پر واشنگٹن کو بتایا کہ وہ جنگ کے بعد کے کسی بھی منظر نامے کے ایک حصے کے طور پر فلسطینیوں کیلئے ریاست کے قیام کی مخالفت کرتے ہیں۔ نتن یاہو کا مؤقف غزہ پر اسرائیل کے حملے کے 100 ایام سے زیادہ قریبی اتحادیوں کے درمیان گہری تقسیم کو واضح کرتا ہے۔ محکمہ خارجہ کے ترجمان میٹ ملر نے جمعرات کو کہا کہ فلسطینی ریاست کے قیام کے بغیر اسرائیل کے حل کا "کوئی راستہ نہیں" ہے۔ روزانہ بریفنگ کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ملر نے کہا، اسرائیل کے پاس ایک موقع ہے کیونکہ خطے کے ممالک اسرائیل کو سکیورٹی کی یقین دہانیاں فراہم کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ملر نے کہا کہ لیکن دیرپا سلامتی فراہم کرنے کیلئے ان کے طویل المدتی چیلنجوں کو حل کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے اور فلسطینی ریاست کے قیام کے بغیر غزہ کی تعمیر نو اور غزہ میں حکومت کے قیام اور غزہ کیلئے تحفظ فراہم کرنے کے قلیل مدتی چیلنجوں حل کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ حالیہ ہفتوں میں - اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والی قراردادوں کو ویٹو کرنے اور انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کے مطالبے سے انکار کرنے کے بعد - بائیڈن انتظامیہ نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جارحانہ کارروائیوں کو کم کرے جس کا مقصد غزہ میں حماس کے حکمرانوں کو ختم کرنا ہے اور امریکی حکام کہتے ہیں کہ فلسطینی ریاست کا قیام "اگلے دن" کا حصہ ہونا چاہیے۔ لیکن قومی سطح پر نشر ہونے والی نیوز کانفرنس میں نتن یاہو نے اس بات کا عزم کیا کہ جب تک اسرائیل کو "حماس پر فیصلہ کن فتح" کا احساس نہ ہوجائے، جارحانہ کارروائی جاری رکھیں گے۔ انہوں نے فلسطینی ریاست کے تصور کو بھی مسترد کر دیا اور دعویٰ کیا کہ انہوں نے اپنا مؤقف امریکی حکام تک پہنچا دیا ہے۔ نتن یاہو نے کہا، "مستقبل کے کسی بھی انتظام میں اسرائیل کو اردن کے مغرب میں تمام علاقوں پر سکیورٹی کنٹرول کی ضرورت ہے۔ یہ خود مختاری کے خیال سے متصادم ہے۔ آپ کیا کر سکتے ہیں؟" انہوں نے مزید کہا، وزیر اعظم کو ہمارے دوستوں کو نہ کہنے کے قابل ہونا چاہیے۔"

## جیوٹرو 5 جی نیٹ سے جڑے 9 کروڑ سے زیادہ صارفین
## جیو کا خالص منافع بڑھ کر 5445 کروڑ روپے ہوگیا

نئی دہلی، 19 جنوری، 2024۔ جب ریلائنس کے چیئرمین مکیش امبانی نے اکتوبر 2022 میں ریلائنس جیو کے ٹرو 5 جی نیٹ ورک کے رول آؤٹ کا اعلان کیا تو کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ ریلائنس جیو کا 5G رول آؤٹ دنیا کا تیز ترین 5G رول آؤٹ ثابت ہوگا۔ ملک بھر میں دستیاب ریلائنس جیو کے ٹرو 5 جی نیٹ ورک سے 9 کروڑ سے زیادہ صارفین جڑے ہوئے ہیں۔ ریلائنس انڈسٹریز کے سہ ماہی نتائج میں یہ بات سامنے آئی ہے۔ کمپنی نے کہا کہ جیو نیٹ ورک پر کل ڈیٹا کی کھپت 5.31 فیصد بڑھ کر 1.38 بلین جی بی ہوگئی ہے اور ریلائنس جیو کے پورے ڈیٹا ٹریفک کا تقریباً ایک چوتھائی حصہ اب جیو ٹرو 5 جی نیٹ ورک پر منتقل ہوگیا ہے۔ اس کے مطابق، 9 بلین جی بی سے زیادہ کا ڈیٹا ٹریفک بوجھ اب جیو کے 5G نیٹ ورک کے ذریعے سنبھالا جا رہا ہے۔ ریلائنس جیو پر ٹاک ٹائم بھی بڑھ کر 1.37 ٹریلین منٹ ہوگیا ہے۔ ریلائنس جیو انفوکوم کے چیئرمین آکاش ایم امبانی نے اس موقع پر کہا جیو نے دنیا کا تیز ترین 5G رول آؤٹ مکمل کر لیا ہے اور اب یہ ہندوستان بھر میں دستیاب ہے۔ جیو ایئر فائبر کو صارفین کی طرف سے خاص طور پر ٹائر 3 اور 4 ٹاؤنز اور دیہی علاقوں میں اچھا ردعمل ملا ہے۔ اگلی نسل کے نیٹ ورکس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز اور تمام کسٹمر گروپس کے لیے تیار کردہ مصنوعات میں جیو کی سرمایہ کاری آنے والے سالوں میں پائیدار ترقی کو یقینی بنائے گی۔ ریلائنس جیو نے اقتصادی محاذ پر بھی شاندار نتائج پیش کیے ہیں۔ جیو کا خالص منافع بڑھ کر 445,5 کروڑ روپے ہوگیا ہے۔ تاہم، کمپنی کی فی صارف ماہانہ اوسط آمدنی میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا۔ لیکن صنعت کے ماہرین کا خیال ہے کہ اس کی بڑی وجہ 5G نیٹ ورک پر کی جارہی ٹیسٹنگ ہے جس کے لیے صارفین سے کوئی رقم وصول نہیں کی جا رہی ہے۔ جیو کے صارفین کی تعداد بھی 47 کروڑ کے ہندسے کو عبور کر چکی ہے۔

# جمہوریت کا مقصد عوام کی فلاح وبہبودی ہے

## مولانا محمد جمال الدین رشادی کا خطاب جمعہ

بنگلورو: 19۔جنوری 2024ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں جشن جمہوریہ 26 رجنوری ہمارا ملک ہندوستان اور ہماری ذمہ داری کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہمارا ملک ہندوستان جنت نشان 15 راگست 1947ء میں آزاد ہوا، یہ آزادی ایک طویل جدو جہد بے شمار قربانیوں اور صعوبتوں کا حاصل ہے جو ہمارے آباء واجداد، اسلاف، علمائے امت، رہنماؤں قائدین اور لاکھوں عوام نے جنگ آزادی میں برداشت کیں ہیں، آزاد ہندوستان کے آئین کی تشکیل کیلئے ایک کمیٹی بنائی گئی جس کا نام ڈرافٹنگ کمیٹی تھا، اس کمیٹی نے مسودہ آئینی مجلس کے حوالے کر دیا اس مسودہ کو 26 نومبر 1949ء میں اسمبلی میں منظوری دے دی گئی اور 26 جنوری 1950ء سے یہ آئین عمل میں ہے، اس دن کو ہم ہندوستانی یوم جمہوریہ کے نام سے مناتے ہیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا یوم جمہوریہ کے دن جشن یوم جمہوریہ منالینا اور خوشیوں کا اظہار اپنی طاقت وقوت کا مظاہرہ کر لینا کافی نہیں ہے بلکہ مرکزی حکومت، ریاستی حکومتیں عوام، سیاسی پارٹیاں ہم سب غور و فکر کریں، ملک کا آئین اور دستور کن اصولوں کے مطابق بنایا گیا ہے اور آئین میں ملک کے باشندوں کو کیا کیا حقوق دیے گیے ہیں، آئین میں کیا کیا ہدایات ہیں جن پر عمل کر کے ملک کی ترقی ہوسکتی ہے، ملک میں امن وامان کی فضا قائم اور برقرار رہ سکتی ہے، ملک کی اکثریت اور اقلیت چین سکون سے زندگی گذار سکتی ہیں، آج ہمارا ملک دنیا کا سب سے بڑا جمہوری ملک ہے، جمہوریت میں کسی خاص عقیدہ کو برتری حاصل نہیں ہے، ہاں آئینی اور دستوری طور پر سب کا درجہ برابر ہے، لیکن اسلام اس ملک کی عظمت ہے اور مسلمان اس کی شان وشوکت ہیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا ڈیماکریسی یونانی زبان کی ترکیب ہے جس کے معنی ہیں عوام کا اختیار اور اقتدار، عوام کی اپنی حکومت، رائے دہندگی اصول پر سب کو اپنے نمائندہ منتخب کرنے اور اپنی رائے استعمال کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہے، لہذا مسلمان اپنے جمہوری ملک میں اپنے اس جمہوری حق اور طاقت کو سمجھیں اپنے اندر شعور بیداری پیدا کریں، اپنی فلاح وبہبودی کیلئے لائحہ عمل تیار کریں، حکیم الملت امیر شریعت کرناٹک حضرت علامہ مفتی محمد اشرف علی صاحب باقویؒ (مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور) فرماتے تھے ملک میں حالات جیسے بھی ہوں نہ ہم مایوس ہوں اور نہ مشتعل اپنے اعمال کو درست کریں، جب ہمارے اعمال درست ہوں گے، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مدد ہمارے ساتھ ہوگی حقیقت یہ ہے جمہوریت ایک طریق فکر ہے، جمہوریت ایک انداز اور تدبیر ہے، جمہوریت ہمیں ایک روشنی اور قوت مشاہدہ بخشتی ہے جمہوریت معاشرتی اقتصادی اور تہذیبی ترقی کی منزل ہے، جمہوریت انفرادی اور اجتماعی زندگی میں حسن سلوک اور روز مرہ کی زندگی میں اعلیٰ معیار مرتب کرنے کا مطالبہ کرتی ہے، جمہوریت انسان کی انفرادی عظمت اور اس کی شخصیت کا احترام سکھاتی ہے، جمہوریت کا بنیادی مقصد یہی ہے تمام شہریوں کو آزادی، انصاف اور مساوات حاصل ہو اور زندگی کی جدو جہد میں سب کو آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کے برابر کے مواقع حاصل ہوں، خلاصہ کلام یہ ہے جمہوریت اصولی ضابطہ عمل چاہتی ہے، ہمارا جمہوری ملک ہندوستان مختلف مذہبوں کا گہوارہ اور نشیمن ہے، اس کے گلدستہ میں رنگا رنگ کے پھول کھلے ہوئے ہیں، موجودہ حالات میں مرکزی حکومت او رریاستی حکومتوں کو چاہئے ملک میں جمہوری آئین کا لحاظ کرتے ہوئے اپنی اپنی ذمہ داری کو نبھائیں، اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کی حفاظت فرمائے، یہاں باہمی الفت ومحبت امن وامان کی فضا قائم فرمائے،

# ہمیں لبنانی سرحد پر حالات کی خرابی سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے: اسرائیل

تل ابیب: 19/ جنوری (ایجنسیز) اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ نے لبنان کی سرحد پر سکیورٹی کی صورتحال کے بگڑنے سے نمٹنے کے لیے تیار رہنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ تل ابیب ایک ایسے سیاسی تصفیے کو ترجیح دیتا ہے جو سلامتی کی صورتحال میں تبدیلی کے بعد آبادی کو شمال کی طرف واپس جانے کا موقع فراہم کرے۔ وزیر دفاع یوآو گیلنٹ نے فوجی مہم کو وسعت دینے کے لیے شمالی سیکٹر کی تیاری کے بارے میں زمینی صورت حال کا جائزہ لیا۔ جس میں دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ شمال کے رہائشیوں کو ان کے گھروں کو لوٹنے کے عمل کی پیش رفت پر توجہ مرکوز کی گئی۔ گیلنٹ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسرائیل ایک سیاسی حل تک پہنچنے کو ترجیح دیتا ہے جو رہائشیوں کو فوجی ذرائع سے ان کے گھروں کو واپس کرنے کے بجائے ان کی پرامن واپسی کی اجازت دے۔ گیلنٹ کے بیانات لبنانی حکام کے ساتھ اس بات کی تصدیق کے ساتھ سامنے آئے ہیں کہ ایرانی حمایت یافتہ حزب اللہ نے سرحد کے اس پار اسرائیل کے ساتھ جاری لڑائی کو پرسکون کرنے کے لیے واشنگٹن کی تجاویز کو مسترد کر دیا ہے۔ ان میں اپنے جنگجوؤں کو سرحد سے ہٹانا بھی شامل ہے۔ غیر حزب اللہ کی سوچ سے واقف ایک سینئر لبنانی عہدیدار نے کہا کہ تنظیم ان تجاویز کو سننے کے لیے تیار تھی لیکن ساتھ ہی اس نے اس بات پر زور دیا کہ حزب اللہ نے لبنان کے لیے امریکی خصوصی ایلچی آموس ہوچسٹین کے دورے کے دوران پیش کیے گئے خیالات پر غور کیا۔ اس تردید اور غزہ کی حمایت میں حزب اللہ کی طرف سے فائر کیے گئے میزائل کے باوجود ایک اور لبنانی عہدیدار اور ایک سکیورٹی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ ایرانی حمایت یافتہ مسلح گروپ کو سفارتی رابطے جاری رکھنے ہوں گے تاکہ جنگ کو پھیلنے سے روکا جا سکے۔ جہاں تک امریکا کی طرف سے پیش کی گئی تجاویز یا نظریات کا تعلق ہے تو تین لبنانی ذرائع اور ایک امریکی اہلکار نے بتایا ہے کہ پچھلے ہفتے پیش کی جانے والی تجاویز میں سے ایک یہ تھی کہ اسرائیل کی جانب سے لبنان کی سرحد پر سخت کارروائیاں نہیں کی جائیں گی اور اسرائیلی فوج غزہ میں گہرائی میں اپنی کارروائیوں پر توجہ دے گی۔ جبکہ ایک اور تجویز میں یہ بات شامل تھی کہ حزب اللہ اپنے جنگجوؤں کو سرحد سے سات کلومیٹر دور لے جائے۔ تین میں سے دو لبنانی عہدیداروں نے وضاحت کی۔ اسرائیل نے پہلے مطالبہ کیا تھا کہ وہ 30 کلومیٹر دور دریائے لیتانی میں منتقل ہو جائے جیسا کہ 2006 میں اقوام متحدہ کی ایک قرارداد میں کہا گیا تھا۔ لیکن حزب اللہ نے ان دونوں تجاویز کو غیر حقیقی قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ تاہم، پارٹی نے اشارہ دیا کہ ایک بار غزہ میں جنگ ختم ہونے کے بعد، حکام کے مطابق، لبنان متنازع سرحدی علاقوں کے حوالے سے ثالثوں کے ذریعے ایک معاہدے پر بات چیت کرنے کے خیال کے لیے کھلا ہوسکتا ہے۔ اسی تناظر میں حزب اللہ کے ایک سینئر اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست پر رائٹرز کو بتایا کہ "غزہ پر جنگ کے بعد ہم خطرے کو موقع میں تبدیل کرنے کے لیے لبنانی مذاکرات کاروں کی حمایت کے لیے تیار ہیں لیکن انہوں نے مخصوص تجاویز پر توجہ نہیں دی۔ غزہ پر اسرائیلی جنگ شروع ہونے کے بعد فلسطینی پٹی سے ملحق اسرائیلی بستیوں اور فوجی اڈوں پر حماس کے حملے کے بعد لبنان اسرائیل سرحد پر محاذ آرائی اور جھڑپیں کم نہیں ہوئیں۔ اے ایف پی کے مطابق سرحد پر باہمی تصادم کے نتیجے میں اب تک کم از کم 190 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں حزب اللہ کے 140 سے زائد ارکان اور تین صحافی شامل ہیں۔ گذشتہ سات اکتوبر سے شروع ہونے والی تقریباً روزانہ جھڑپوں کے نتیجے میں سرحدی قصبوں سے تقریباً 76,000 لبنانی بے گھر ہوئے، جب کہ اسرائیلی فوج نے اپنی طرف سے نو فوجیوں سمیت 14 افراد کی ہلاکت کا اعتراف کیا۔

## عالمی رہنماؤں نے پاکستان۔ایران سے تحمل سے کام لینے پر زور دیا

واشنگٹن۔19 رجنوری۔ ایم این این۔ متعدد عالمی رہنماؤں نے ایران اور پاکستان دونوں پر زور دیا کہ وہ ایک دوسرے کے علاقوں میں ڈرون حملوں کے تناظر میں تحمل کا مظاہرہ کریں۔ وائٹ ہاؤس کی جانب سے کسی بھی قسم کی کشیدگی کے خلاف انتباہ دیا اور اقوام متحدہ اور یورپی یونین نے اس کے وسیع اثرات پر تشویش کا اظہار کیا۔ پاکستان نے جمعرات کو ایران کے صوبہ سیستان۔بلوچستان کے اندر دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کیا، جوابی حملے میں دو دن بعد تہران نے کہا کہ اس نے بلوچستان کے ضلع پنجگور میں ایک عسکریت پسند گروپ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ایران کی جانب سے ایک دوسرے کی سرزمین پر فضائی حملوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ تہران "خطے میں اچھی طرح سے پسند نہیں" ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ واشنگٹن اب یہ سمجھنے کی کوشش کر رہا ہے کہ صورتحال کیسے آگے بڑھے گی۔ وائٹ ہاؤس کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے کہا کہ امریکہ صورتحال پر "بہت قریب سے "نظر رکھے ہوئے ہے، انہوں نے مزید کہا" یہ دو اچھی طرح سے مسلح ممالک ہیں اور ہم دوبارہ کسی مسلح تصادم میں اضافہ نہیں دیکھنا چاہتے۔ کربی نے ایئر فورس ون میں سوار صحافیوں کو بتایا کہ واشنگٹن پاکستانی حکام سے رابطے میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "انہیں سب سے پہلے ایران نے نشانہ بنایا، جو ظاہر ہے کہ ایک اور لاپرواہی بھرا حملہ تھا، جو خطے میں ایران کے عدم استحکام کے رویے کی ایک اور مثال ہے۔" کربی نے یہ بھی کہا کہ وہ اس بات سے آگاہ نہیں تھے کہ اسلام آباد نے ایران پر حملہ کرنے سے پہلے واشنگٹن کو مطلع کیا تھا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا امریکہ پاکستان کو مدد فراہم کرے گا، جو کہ نان نیٹو کا ایک بڑا اتحادی ہے۔

# اقوام متحدہ کے سربراہ نے پاکستان اور ایران کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے میں مدد کی پیشکش کی

اقوام متحدہ۔ 19 رجنوری۔ ایم این این۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے جمعرات کو پاکستان اور ایران کے درمیان موجودہ کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ کشیدگی کم کریں اور پیشکش کی کہ وہ اپنے تمام مسائل کو پرامن طریقے سے حل کرنے میں مدد کرنے کیلئے تیار ہے۔ سیکرٹری جنرل کے ترجمان سٹیفن دوجارک سے جب ایران اور پاکستان کے درمیان اس ہفتے ہونے والے حملوں اور جوابی حملوں پر تبصرہ کرنے کو کہا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ اس بڑھتے ہوئے، ایران اور پاکستان کے درمیان فائرنگ، راکٹوں کے تبادلے کے بارے میں بہت فکر مند ہے۔ ہم نے دونوں طرف سے ہلاکتوں کی رپورٹیں دیکھی ہیں۔ یہ پوچھے جانے پر کہ سیکریٹری جنرل اس کشیدگی کے بارے میں کتنے فکر مند ہیں، اقوام متحدہ کے اہلکار نے کہا وہ دونوں فریقوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کریں، تاکہ مزید کسی بھی کشیدگی سے بچا جا سکے۔ مزید کشیدگی سے بچنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، مسٹر دوجارک نے کہا کہا ایران اور پاکستان کے درمیان کسی بھی سلامتی کے مسائل، کسی بھی مسئلے، خدشات کو پرامن طریقے سے، بات چیت کے ذریعے، تعاون کے ذریعے اور دوبارہ خود مختاری کے اصولوں کے مطابق حل کیا جانا چاہیے۔ مسٹر دجارک نے کہا کہ سکریٹری جنرل نے ایرانی وزیر خارجہ سے فون پر بات کی اور وہ منگل کو نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں ملاقات کر سکتے ہیں اور یہ غزہ کے علاوہ ان مسائل میں سے ایک ہوسکتا ہے جس پر وہ بات کر سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی طرح، یورپی یونین نے بھی کہا کہ وہ پاکستان اور ایران کی جانب سے ایک دوسرے کی سرزمین پر حملے کے بعد مشرق وسطیٰ اور اس سے آگے بڑھنے والے تشدد" پر گہری تشویش کا شکار ہے۔ یورپی یونین کے ترجمان پیٹر اسٹانو نے کہا کہ یہ حملے بشمول پاکستان، عراق اور ایران اب یورپی یونین کے لیے انتہائی تشویش کا باعث ہیں کیونکہ یہ ممالک کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اور ان کا خطے پر بھی غیر مستحکم اثر پڑتا ہے۔ ہندوستان کے سرکاری ترجمان شری رندھیر جیسوال نے اپنے تبصرے میں غیر جانبدار رہتے ہوئے کہا کہیہ ایران اور پاکستان کا معاملہ ہے۔ جہاں تک ہندوستان کا تعلق ہے، ہم دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی غیر سمجھوتہ کرنے والی پوزیشن رکھتے ہیں۔ ہم ان اقدامات کو سمجھتے ہیں جو ممالک اپنے دفاع میں کرتے ہیں۔

## 'ہندوستان میں نظم ونسق عامہ اور ترقی کی حرکیات' مانو میں قومی سمینار

حیدرآباد، 19 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کا شعبہ نظم ونسق عامہ 6 اور 7 فروری، 2024 کو "ہندوستان میں نظم ونسق عامہ اور ترقی کی حرکیات" کے موضوع پر ایک دوروزہ قومی سمینار کا منعقد کر رہا ہے۔ اس سمینار میں آزادی کے بعد سے ہندوستان کی ترقی اور مستقبل میں 'وکست بھارت' کی منزل تک پہنچنے میں درپیش چیالنجس پر غور کیا جائے گا۔ معروف ماہر تعلیم پروفیسر روکی باسو، سابق پروفیسر جامعہ ملیہ اسلامیہ اس موقع پر مہمان خصوصی ہوں گی۔ سمینار میں ملک کے دیگر نامور ماہرین، پریکٹیشنرز، بیوروکریٹس، ماہرینِ تعلیم اور ریسرچ اسکالرز بھی شرکت کریں گے۔ سمینار میں شرکت کے لیے مقالوں کی تلخیص جمع کرنے کی آخری تاریخ 21 جنوری 2024 ہے۔ مزید معلومات کے لیے ڈاکٹر احمد رضا سے 9873770067 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

## ہندوستان کلاسیکی زبانوں میں فارسی کی شمولیت پر شعبہ فارسی، مانو کا خیر مقدم

حیدرآباد، 19 جنوری (پریس نوٹ) جناب ایس جے شنکر، وزیر خارجہ کے اپنے دوروزہ دورہ ایران کے موقع پر فارسی زبان کو کلاسیکی زبانوں کے زمرہ میں شامل کرنے کے اعلان کا علمی و ادبی حلقوں میں بڑے پرجوش انداز میں خیر مقدم کیا جارہا ہے۔ شعبہ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے بھی مرکزی حکومت کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے۔ شعبۂ فارسی ومطالعاتِ وسط ایشیائی، مانو میں مرکزی حکومت کے اس اقدام کو ستائش ہوئے ڈاکٹر سید عصمت جہاں، صدر شعبہ نے کہا کہ ہندوستان کی قومی تعلیمی پالیسی NEP2020 کے تحت ہندوستانی کلاسیکی زبانوں کی فہرست میں فارسی زبان کی شمولیت ایک خوش آئند اور اہم فیصلہ ہے۔ جس کے تحت نہ صرف ہند۔ایران کے صدیوں قدیم، دیرینہ ادبی، لسانی، ثقافتی وتجارتی تعلقات کو تہذیبی وراثت کی امین فارسی زبان کے فروغ کے حصول اور اس کی عظمت رفتہ کی بحالی میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین انہوں نے امید ظاہر کی کہ اسکول آف لینگویجس نے بتایا کہ ہندوستان کی تہذیبی وثقافتی تعمیر وتشکیل میں فارسی زبان کا بہت بڑا حصہ رہا ہے۔ ہندوستانی کلچر، ہندوستانی زبانوں اور اس کے ادب پر فارسی زبان کی گہری چھاپ ہے۔ اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ حکومت ہند کا یہ قابل قدر اقدام فارسی زبان کی ترقی میں معاون اور روزگار کے کئی مواقع فراہم کرسکتا ہے۔ حکومت کے اس منصفانہ و دانشمندانہ فیصلے کے بڑے دوررس نتائج دیکھنے میں آئیں گے۔ شعبہ فارسی کے اساتذہ ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر افتخار احمد، ڈاکٹر محمد رضوان (حیدرآباد کیمپس)، مانو لکھنو کیمپس کے شعبہ فارسی کے اساتذہ ڈاکٹر سرفراز احمد، ڈاکٹر نکہت فاطمہ، ڈاکٹر ذیشان حیدر، ڈاکٹر مصطفی اطہر اور سری نگر کیمپس کے فارسی شعبہ کے استاد ڈاکٹر جنید احمد نے حکومت ہند کے اس اعلان کا پرجوش خیر مقدم کیا ہے۔ طالب علموں میں بھی سا اعلان کے ساتھ خوشی ومسرت کی لہر دوڑ گئی ہے۔

## مانو میں تلنگانہ ہسٹری کانگریس کی ساتویں کانفرنس

حیدرآباد، 19 جنوری (پریس نوٹ) شعبہ تاریخ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی 24 اور 25 جنوری 2024 کو تلنگانہ ہسٹری کانگریس کا ساتواں دوروزہ سالانہ کانفرنس منعقد کرنے جارہا ہے جس کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن صاحب کریں گے۔ اس کانفرنس میں مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین، اسکول آف آرٹ اینڈ سوشل سائنس اور پروفیسر کے ارجن راو موجود رہیں گے۔ اس کانفرنس میں تلنگانہ کی تاریخی اور ثقافتی پس منظر میں اردو، تلگو اور انگریزی زبان میں مقالے پیش کیے جائیں گے۔ سمینار کے جنرل سکریٹری ایم ویرندر ہوں گے اور پروفیسر دانش معین مقامی سکریٹری کے فرائض انجام دیں گے۔ تلنگانہ ہسٹری کانگریس کی عمومی صدر پروفیسر رادھکا سیشن خطبہ صدارت پیش کریں گی۔ تمام اسکالر، طلبہ اور تاریخ کے شائقین سے گزارش ہے کہ وہ اس کانفرنس میں بڑی تعداد میں شرکت کریں اور اردو، انگریزی اور تلگو زبانوں میں اپنے قیمتی مقالات پیش کریں۔ مزید معلومات کے لیے 8800269320 پر رابطہ کریں۔

## عبادت گاہ کے دروازے انسانوں کے لیے بند کرنا لوگوں کو مذہبی علوم سے روکنے کے مترادف ہے: معراج احمد

بارہ بنکی (ابوشحمہ انصاری) مندر مسجد کسی عبادت گاہ کے دروازے انسانوں کے لئے بند کرنا لوگوں کو مذہبی علوم سے روکنے کے مترادف ہے کیونکہ دنیا کا ہر مذہب انسانی مساوات پر کم و کاست یکساں درس دیتا ہے قرآن مقدس میں تورا※، زبور، انجیل کے علاوہ بھی صحائف کا ذکر ہے خیالات بالا کا اظہار آج یہاں قمر فا※ نڈیشن کے تحت ایکمنارہ مسجد حلیمہ نگر میں منعقدہ جلسئہ اصلاح معاشرہ بعنوان محمد ﷺ اور انسانیت سے خطاب کرتے ہو※ فا※ نڈیشن کے بانی معراج احمد قمر نے کیا انہوں نے کہا کہ کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء رسل کو اللہ نے دین حق کے ساتھ انسانوں کی ہدایت کے لئے مختلف اقوام وعلاقوں میں مبعوث فرما کر بھیجا تاکہ وہ منشا※ الہی کے مطابق دنیاوی زندگی گذار سکیں لیکن ان کے متبعین نے ان کی تعلیمات میں اپنی مرضی کے مطابق ترمیمات کرلیں اسطرح شریعتیں منسوخ ہوتی رہیں اور اللہ رب العزت نئی شریعتوں کو نافذ کرنے کے لئے انبیاء رسل کو مبعوث فرما کر بھیجتے رہے حتیٰ کہ محمد ﷺ کی بعثت اور نزول قرآن کے بعد سلسلہ نبوت وشریعت کو بند کر دیا گیا اب رہتی دنیا تک نہ کوئی نیا دین نافذ ہوگا نہ کوئی نبی کسی ماں کے بطن سے پیدا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نبئ کریم ﷺ کی سیرت ہی اب تاقیامت انسانوں کی رہنمائی اور ہدایت کا ذریعہ ہے جسمیں انسانی اقدارات کے انمول اور بے مثال نمونے موجود ہیں جنہیں سمجھنے سیکھنے کے لئے دنیا کے گوشے گوشے میں کروڑوں علماء نائب رسول ﷺ موجود ہیں جن کی صحبت اختیار کر آگہی حاصل کی جاسکتی ہے انہوں نے ایودھیا میں مندر افتتاح کے تعلق سے مسلمانوں سے اپیل کی کہ اس موضوع پر کسی بھی تبصرے سے گریز کریں اگر چہ کوئی ہندو بھائی آپ سے اس پر کیسا بھی سوال کرے آپ جواب صرف ایک ہو آپ کو مبارک میرے لئے میرا رب کافی ہے سیاسی لوگ ماحول خراب کرنے کی کوشش کریں گے آپ امن کے پیمبر بن جائیں صلح حدیبیہ کو پیش نگاہ رکھیں ۲۲، جنوری کو پنج وقتہ نمازوں کا اہتمام کریں پروگرام میں بسم اللہ نگر قمر کالونی کے عوام کے علاوہ ارشاد منصوری، عبدالقادر، محمد مشیر ہاشمی، ریاض احمد، ندیم ادریسی، سراج احمد، صابر خان، محمد عارف، انیس راعینی، محمد عظیم منیری، محمد شفیق سلفی نے شرکت کی۔

## سولاپور میں صدر انجمن اسلام ڈاکٹر ظہیر قاضی کی تعلیمی خدمات کے صلہ میں جانشین رسید ایوارڈ

ممبئی 19 جنوری: سولاپور میں صدر انجمن اسلام ڈاکٹر ظہیر قاضی کی تعلیمی خدمات اور ادارہ کے 150 سال مکمل ہونے کے صلہ میں ان کی پذیرائی کی جائے گی۔ ممبئی میں واقع انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی کو بروز سنیچر 20 جنوری 2024 کو ہیرا چند نیم چند لائبریری کے ایمفی تھیٹر میں جانشین سرسید ایوارڈ سے نوازا جائے گا، سابق میئر یو۔ ن بیریا نے پریس کانفرنس میں بتایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طب اور تعلیم کے میدان میں نمایاں کام کا اعتراف کرتے ہوئے، ڈاکٹر ظہیر قاضی گوروسمیتی کی جانب سے ڈاکٹر۔ قاضیکو اعزاز کا نشان، سرٹیفکیٹ آف آنر، اس ایوارڈ کی شکل شال اور گلدستہ پیش کیا جائیگا۔ ایوارڈ کی تقریب سابق مرکزی وزیر زراعت ایم پی اور این سی پی لیڈر شرد پوار مہمان خصوصی اور اس کی صدارت سابق مرکزی وزیر داخلہ سشیل کمار شندے کریں گے۔ اس موقع پر ایم ایل اے پرنیتی شندے، شہر قاضی مفتی امجد علی قاضی، سابق وائس چانسلر ڈاکٹر۔ این این مالدار، سابق میئر مہیش کوٹھے، این سی پی کے مقامی صدر بھرت جادھو، کھو۔کھوایسوسی ایشن کے صدر مہیش گڈ یکر، سابق میئر منوہر سپاٹے وغیرہ مہمان خصوصی ہوں گے۔ صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی پیشے کے اعتبار سے ڈاکٹر ہیں اور انہوں نے اپنی تعلیم ممبئی یونیورسٹی سے مکمل کی۔ وہ بمبئی اسپتال، ہندوجا اسپتال سمیت مختلف اسپتالوں میں طبی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ وہ گزشتہ 21 سالوں سے تعلیمی اور سماجی شعبوں میں کام کر رہے ہیں۔ بیریا نے یہ بھی کہا کہ انہیں ان کے نمایاں کام کے لیے مختلف ایوارڈز سے نوازا گیا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں حاجی ریاض احمد پیرزادے، حاجی ایوب منگلگیری، وقار شیخ، اقبال بگوان وغیرہ موجود تھے۔

## اسرائیلی میزائل شکن سسٹم کے سینسرز میں خرابی، سائرن بج اٹھے

تل ابیب: اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ جمعرات کے روز سائرن کی آواز سننے پر اس نے میزائلوں کو فضا میں روکنے کی کوشش کی۔ یہ میزائل شکن اینٹی سیپٹر بحیرہ احمر کی طرف لانچ کیے گئے تھے۔ تاکہ بحیرہ احمر کی طرف سے کسی خطرے کو راستے میں ہی روکا جاسکے۔ تاہم بعد میں پتا چلا کہ اسرائیل کے جنوبی شہر ایلات کے گرد ونواح میں بجنے والے سائرن غلطی سے بجادیے گئے تھے۔ تین ماہ سے زیادہ طویل ہوچکی غزہ جنگ کے دوران اسرائیلی شہر ایلات کو یمنی حوثیوں کی طرف سے ڈرون طیاروں اور میزائلوں سے نشانہ بنانے کی کئی بار کوشش کی جاچکی ہے۔ جیسا کہ حماس بھی اسرائیل کے مختلف علاقوں میں کئی بار راکٹ پھینک چکی ہے۔ اسرائیلی شہر ایلات میں لوگوں کا کہنا ہے کہ جب انھوں نے سائرن کے بجنے کی آوازیں سنیں تو اس کے ساتھ ہی ایک دھماکہ بھی ہوا اور مقامی ٹی وی نے دھماکہ کے وقت خلیج عقبہ کی طرف دھواں اٹھنے کی تصاویر بھی لیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس کی طرف سے میزائل حملے کو روکنے کیلئے اینٹی سیپٹر لانچ' کیے گئے۔ تاہم فوج کی طرف سے یہ واضح نہیں کیا گیا کہ یہ میزائل مار گرائے جاسکے یا نہیں۔ بعدازاں ایک اور بیان میں اسرائیلی فوج نے وضاحت کی ہے کہ یہ واقعہ میزائل شکن دفاعی پروگرام کے سینسرز کی خرابی کی وجہ سے پیش آیا۔

## یورپی پارلیمنٹ کی غزہ پر قرارداد جنگ بندی کا مشروط مطالبہ

برسلز: یورپی پارلیمنٹ کے قانون سازوں نے غزہ میں فوری اور غیر مشروط جنگ بندی کے مطالبے سے اتفاق نہ کرنے کا ایک بار پھر اشارہ دیا ہے۔ جمعرات کے روز یورپی پارلیمنٹ نے اپنے اجلاس کے بعد تقریباً وہی بات کہی ہے جو اسرائیل کا مسلسل موقف چلا آرہا ہے اور جسے قبول کرنے کیلئے حماس تیار نہیں ہے۔ یورپی پارلیمنٹ کی طرف سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کیلئے اسرائیلی یرغمالیوں کو پہلے رہا کیا جائے۔ نیز غزہ سے حماس کا خاتمہ بھی ضروری ہے۔ جبکہ حماس جنگ بندی سے پہلے کسی صورت یرغمالیوں کو رہا نہ کرنے کا واضح موقف دے چکا ہے۔ یورپی یونین نے قدرے فرق کے ساتھ تین مختلف گروپوں جن میں سوشلسٹ، سینٹرسٹ اور گرینز شامل ہیں سب نے ایک قرارداد پیش کرنے کی کوشش کی کہ مستقل جنگ بندی اور غزہ کے سیاسی حل کی جانب از سرنو کوشش شروع کی جائے۔ مستقل جنگ بندی کیلئے ازسرنو کوشش کا مطلب واضح طور پر یہ ہے کہ ان کوششوں کے نتائج کیلئے وقت درکار ہوگا اور غزہ کے سیاسی حل کا مطلب یہ ہے کہ حماس کی جگہ کسی اور کو غزہ کا حکمران بنایا جائے۔ قرارداد کے متن میں جو مطالبہ دوٹوک اور فوری نوعیت کا شامل کیا گیا ہے وہ اسرائیلی یرغمالیوں کی فوری رہائی اور حماس کے مکمل خاتمے سے متعلق ہے۔ واضح رہے مستقل جنگ بندی اور سیاسی حل کی کوششوں کو دوبارہ شروع کرنے کے مطالبے کو بھی یورپی یونین میں دائیں بازو کی نمائندگی کرنے والی یورپی پیپلز پارٹی نے ایک شرط شامل کی ہے کہ پہلے یرغمالیوں کو رہا کیا جائے اور حماس کو ختم کیا جائے۔

## 3-D ٹیٹو بنانے والی دنیا کی مشہور آرٹسٹ

لاس اینجلس: ٹیٹو آرٹسٹس کی دنیا میں ایک لڑکی یونو (Yeono) کا نام کافی شہرت کا حامل ہوچکا ہے جس کی وجہ اس کے D-3 ٹیٹو ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 28 سالہ یونو ایک انتہائی باصلاحیت ٹیٹو آرٹسٹ ہیں جو مائیکرو ریئلزم (چھوٹے سائز کی حقیقت پسندانہ تصاویر) بنانے میں مہارت رکھتی ہیں۔ امریکی شہر لاس اینجلس میں یونو کا نام ٹیٹو آرٹسٹوں کی دنیا میں بڑا نام ہے۔ یونو جنوبی کوریا میں پیدا ہوئیں اور وہیں پلی بڑھیں تاہم 'سنہرے موقع' کی تلاش میں سبھی کی طرح وہ بھی امریکہ آ گئیں۔ یونو کو اپنے ٹیٹو بنانے کے شوق کا احساس تقریباً ایک دہائی قبل اس وقت ہوا جب ان کی والدہ نے خود کیلئے ٹیٹو بنوانے کا فیصلہ کیا اور ایک اچھے ٹیٹو آرٹسٹ کی تلاش میں اپنی بیٹی سے مدد مانگی۔ یونو نے جاپانی ٹیٹوز کی دنیا کو کھنگال ڈالا اور اس دوران وہ اس پیچیدہ ہنر وفن کی دنیا کو دیکھ کر مبہوت رہ گئیں۔

## پاکستان کا چینی اسٹیلتھ لڑاکا طیاروں کی خریداری کا منصوبہ

بیجنگ۔19 رجنوری۔ ایم این این۔ پاکستان چین سے FC-31 سٹیلتھ لڑاکا طیارے خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کا موازنہ صرف امریکہ کے F-35 سے ہوتا ہے۔ اسے چین کی سرکاری ایوی ایشن انڈسٹری کارپوریشن (AVIC) نے تیار کیا ہے۔ گلوبل ٹائمز کی خبروں کے مطابق پاکستان ایئر فورس کے بیڑے میں سٹیلتھ لڑاکا طیاروں کی شمولیت سے نہ صرف پاک فضائیہ کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہوگا بلکہ چینی طیاروں کے لیے بین الاقوامی مارکیٹ بھی کھلے گی۔ بیجنگ میں مقیم ایک فوجی ماہر وی ڈونگ سو نے گلوبل ٹائمز کو بتایا، FC-31 میں مضبوط جامع فضائی جنگی صلاحیتیں ہیں، جس میں اس کے اسٹیلتھ فوائد بھی شامل ہیں جو اسے مخالفین کو پہلے تلاش کرنے اور اچانک حملے کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ وی نے کہا، "طیارے میں حالات سے متعلق آگاہی بہت زیادہ ہے اور یہ جنگی سازوسامان کا وسیع انتخاب لے سکتا ہے، جس میں فضا سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں کے علاوہ عین مطابق بموں کے ساتھ ساتھ ہوا سے زمین اور ہوا سے سطح تک مار کرنے والے میزائل بھی شامل ہیں۔ پی اے ایف طویل عرصے سے چین سے خریدے گئے ہتھیاروں اور آلات کا استعمال کر رہا ہے، جن میں J-10C میڈیم فائٹر جیٹ، JF-17 ہلکے لڑاکا طیارے، HQ-9BE طویل فاصلے تک مار کرنے والے زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سسٹم، HQ-16FE درمیانے درجے کے لڑاکا طیارے شامل ہیں۔ ماہرین نے کہا کہ FC-31 پی اے ایف کو تیز ترسیل کے ساتھ اپنے حریفوں پر نسلی فرق سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کرے گا۔ وی نے کہا کہ پاکستان کے اہم حریف کو جلد ہی کسی بھی وقت اسٹیلتھ لڑاکا طیارے ملنے کا امکان نہیں ہے۔ وی نے کہا کہ خریداری کے منصوبے سے چین کو بھی فائدہ پہنچے گا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اگر پاکستان اس معاہدے کو حتمی شکل دیتا ہے، تو دوسرے ممالک، خاص طور پر مشرق وسطیٰ سے تعلق رکھنے والے بھی اس کی پیروی کر سکتے ہیں، اور زیادہ ممکنہ صارفین کو معلوم ہو جائے گا کہ چینی طیارہ کتنا مسابقتی ہے۔

## اسرائیل میں نئی حکومت کیلئے سازباز

تل ابیب: اسرائیل کے سیاسی منظر نامے میں پیشرفت کی رفتار تیز ہورہی ہے۔ اختلافات بڑھتے جا رہے ہیں اور متعدد وزراء اور پارٹی رہنماؤں کے درمیان الزامات کا تبادلہ سخت ہو رہا ہے اور پردے کے پیچھے ہونے والے اختلافات عوام کے سامنے آنے لگے ہیں۔ ان پیشرفتوں نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو کو اپنی حکومت بچانے کیلئے فعال کارروائی کرنے کیلئے حرکت میں آنے پر مجبور کیا۔ نتن یاہو کو ایک پریشانی قبل از وقت الیکشن کی ہے جس میں ان کی ناکامی نوشتہ دیوار دکھائی دیتی ہے۔ 7 اکتوبر کے واقعہ کے بعد اسرائیل میں رائے عامہ کے جتنے جائزے ہوئے ہیں ان میں نتن یاہو کی مقبولیت بہت کم دکھائی گئی ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے نتن یاہو کی قیادت میں لیکوڈ پارٹی کے ایک ایسے اقدام کی اطلاع دی ہے جو ایک ایسا سیاسی اتحاد قائم کرے گی جو ایک مستحکم حکومت کو برقرار رکھے گا اور اس کے سہارے کسی بھی لمحے قبل از وقت انتخابات کرانے پر مجبور نہ ہو۔

# 22/جنوری کومہاراشٹر میں عام تعطیل کا اعلان

ممبئی :: 19/جنوری (ورق تازہ نیوز) ایودھیا کے رام مندر میں 22 جنوری کو ہونے والی پران پرتیستھان تقریب کو لے کر پورے ملک کے ہندوؤں میں جوش و خروش کا ماحول ہے۔ اصل میں ایودھیا کی تیاریاں رام جنم بھومی تیرتھکشیتر ٹرسٹ، ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت کر رہی ہیں۔ اس پس منظر میں مہاراشٹر حکومت نے بھی ایک بڑا فیصلہ لیا ہے۔ ایودھیا میں رام مندر کے افتتاح کے موقع پر پیر 22 جنوری کو عام تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ ریاست کے تمام سرکاری دفاتر میں 22 جنوری کو چھٹی ہوگی۔ اس دن ایودھیا میں رام للا کی مورتی کی تقریب سارا دن ہوگی۔ یہ تقریب ملک بھر میں منائی جائے گی۔ اس تقریب کے حوالے سے کافی چرچا ہے۔ شہر وں میں مندر میں مختلف مقامات پر تقریب منائی جائے گی۔ مرکزی حکومت نے اس پران پرتیستھان تقریب کے موقع پر آدھے دن کی چھٹی کا اعلان کیا ہے، ۔اس سلسلے میں مرکزی حکومت کی طرف سے جاری کردہ خط میں کہا گیا ہے کہ ملازمین کے جذبات اوران کی طرف سے کی گئی درخواست کو دیکھتے ہوئے مرکزی حکومت نے اس دن آدھے دن کی چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ اس دن اسکول اور کالج بھی آدھے دن کے لیے کھلے رہیں گے۔

# شہرمیں روڈ سیفٹی مشن کے تحت مختلف پروگرامس کا انعقاد

ناندیڑ:19/جنوری (ورق تازہ نیوز) روڈ سیفٹی مشن 2024 کے مطابق، ریجنل ٹرانسپورٹ آفس کی جانب سے ناندیڑ شہر میں چھترپتی چوک، گورنمنٹ میڈیکل کالج، ناگرجن پبلک اسکول، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ وغیرہ میں شور کی آلودگی کو روکنے کے لیے ڈرائیوروں اور شہریوں کو "نو ہانکنگ" کے بارے میں عوامی آگاہی دی گئی۔ اس موقع پر شہریوں میں روڈ سیفٹی کے حوالے سے رہنمائی اور بروچرز بھی تقسیم کیے گئے۔ ریجنل ٹرانسپورٹ آفس موٹر وہیکل انسپکٹر کشور بھوسلے، اسسٹنٹ موٹر وہیکل انسپکٹر سچن ماگرے، محترمہ سائلی شنکروار، سنیل جروال، سنجے بھوسلے، گیانن پاولے، محترمہ رادھا جیلواڑ، دلیپ گڈ چیلوار وغیرہ نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے سخت محنت کی۔ ناندیڑ شہر کے ڈاکٹر لین علاقے میں آدتیہ ہارٹ کلینک، ویدانتا ڈائیگنوسٹک وغیرہ میں شور کی آلودگی کے بارے میں شہریوں میں عوامی بیداری پیدا کی گئی۔ وائیو یگ ٹیم کے محترمہ منجوشا بھوسلے، نندکمار ساونت، آشیش جادھو نے آسنا پل کے قریب زور سے ہارن بجانے والی 10 گاڑیوں کی جانچ کی۔ 2 گاڑیوں کے خلاف موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت کارروائی کی گئی۔ باقی ڈرائیوروں کو روک کران کی کونسلنگ کی گئی۔ ناندیڑ شہر کے پریہ درشن ہائی اسکول کے طلباء کو روڈ سیفٹی مشن-2024 کے تحت روڈ سیفٹی کے بارے میں رہنمائی دی گئی۔ اس پروگرام میں طلباء، والدین، اساتذہ، حاضرین شہریوں کو دائیں طرف چلنے، حادثات سے بچنے اور حادثات کے بعد اٹھائے جانے والے تدارک کے بارے میں رہنمائی کی گئی۔ گڈ سمیریٹن اور ہیلمٹ، حادثے سے پاک گاؤں کا تصور متعارف کرایا گیا۔ طلباء اور شہریوں میں روڈ سیفٹی سے متعلق معلوماتی بروشرز اور مواد تقسیم کیا گیا۔ پروگرام میں سکول کے اساتذہ، طلباء اور شہریوں نے شرکت کی۔ صوتی آلودگی سے متعلق پوسٹر/اسٹیکرز اسکول کے اطراف میں لگائے گئے تھے۔ موٹر وہیکل انسپکٹر وجے راٹھوڑ، مسز منجوشا بھوسلے اور اسسٹنٹ وہیکل انسپکٹر ساگر گورو نے پروگرام کی کامیابی کے لیے سخت محنت کی۔

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

# پربھنی ضلع کا خبرنامہ

## ' گھر سے باہر جائیں توپڑوسیوں کومطلع کریں
## محکمہ پولیس کی شہریوں سے اپیل

پربھنی:19/جنوری (ورق تازہ نیوز): درگاہ حضرت سیدتراب الحق صاحب کی عرس تقاریب 31 جنوری سے 2 فروری کے درمیان منائی جارہی ہیں۔ اس لیے شہریوں کو چاہیے کہ وہ اپنے پڑوسیوں کوکہیں کہ باہر نکلتے وقت گھر کو تالا لگا کر باہر جائیں۔ ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ راگسو دھا نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے اطلاع دی ہے۔ یاترا کے موقع پراگرکوئی نامعلوم شخص گھر کے آس پاس مشکوک انداز میں گھومتا ہوا پایا جائے تو متعلقہ پولس اسٹیشن کواطلاع دینے کی درخواست کی گئی ہے۔ اس مدت کے دوران، پربھنی شہر میں پوسٹ کالونی، ساورکرنگر سے درگاہ روڈ تک سڑک کوآٹو رکشا، فور وہیلر، موٹرسائیکل، جیپ، کاروں اور جانوروں کی آمدورفت کے لیے بند رکھا جائے گا تا کہ زائرین کوممکنہ خطرے، رکاوٹ اور تکلیف سے بچا جاسکے۔ حکم نامے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دو پہیہ، چار پہیہ اور رکشہ صرف پرانے پیڈ گاؤں روڈ ایس ٹی بس روٹ سے ہی درگاہ تک جائیں گے۔

## پربھنی ضلع کیلئے امسال مقامی تعطیلات کا اعلان

پربھنی:19/جنوری (ورق تازہ نیوز) کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے ریاستی حکومت کی سرکاری تعطیلات کے علاوہ مقامی ضلع انتظامیہ کے اختیار میں چھٹیوں کا اعلان کیا ہے۔ اختیار کے مطابق اس سال تین مقامی تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔ عرس درگاہ سیدشاہ تراب الحق، پربھنی یاترا جمعہ، مورخہ۔ 02 فروری، 2024، جیشٹھ گوری پوجن کے موقع پر بدھ، تاریخ۔ 11 ستمبر 2024 اور (چمپاشتی) کھنڈو بایاترا بروز ہفتہ، بتاریخ۔ 07 دسمبر 2024 کونوٹیفکیشن کے ذریعے اس طرح کی کل تین تعطیلات کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ تمام تعطیلات ریاست کے تمام سرکاری دفاتر، ضلع پریشد کے ماتحت دفاتر، مقامی خودحکومتی اداروں کے دفاتر کے ساتھ ساتھ پربھنی ضلع کے ٹریژری اور سب ٹریژری دفاتر اور دیگر تعلیمی اداروں پر لاگو رہیں گی۔ کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ اس نوٹیفکیشن کے ذریعہ لگائی گئی تعطیلات کا اطلاق ضلع میں دیوانی اور فوجداری عدالتوں، مرکزی حکومت کے دفاتر اور بینکوں پر نہیں ہوگا۔

## اوبی سی کارپوریشن کے قرضوں کی یکمشت ادائیگی
## زائدالمیعاد سود پر50فیصد رعایت

پربھنی،:19/جنوری (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر اسٹیٹ دیگر پسماندہ طبقے کے مالیاتی اور ترقیاتی کارپوریشن کے قرض کی پوری بقایارقم کی یکمشت ادائیگی کرنے والے مستفیدین کو بقایا سود میں 50 فیصد رعایت دینے کے لیے نظرثانی شدہ یکمشت اسکیم۔ 31 مارچ 2024 تک لاگو کیا جا رہا ہے۔ اسی مناسبت سے مہاراشٹر اسٹیٹ بیک ورڈ کلاسز فنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ضلع منیجر ایس این جھونجارے نے بقایا مستحقین سے اپیل کی ہے کہ وہ اس اسکیم کا فائدہ اٹھائیں اورقرض سے پاک ہوجائیں۔

# معروف سیاست داں وسوشل ورکر
# شیخ مقبول ویرانڈیکر کے اعزاز میں شعری نشست کا انعقاد

ناندیڑ۔۔آج 18/جنوری 2024 بروز جمعرات کو بمقام جناب شیخ علی باوزیر صاحب عیدگاہ روڈ قدوائی نگر ناندیڑ کے مکان پر شیخ مقبول ورانڈیکر صاحب کی ناندیڑ آمد پر ایک شعری نشست کا انعقاد عمل میں آیا مہمانِ خصوصی کے طور پر ایڈوکیٹ جنابِ شیخ اطہر علی پوسد نے شرکت فرمائی نظامت کے فرائض سہیل احمد صدیقی نے انجام دی اس شعری نشست کی صدارت کہنہ مشق استاد شاعر جناب محمود علی سحر نے کی ہندی زبان کے شاعر جناب راجندر اوپادھیہ ،بیس لاتورکر، جناب تمیز احمد پرواز، محی الدین م؟رم، سہیل احمد صدیقی اور صدر نشست محمود علی سحر نے اپنا تازہ کلام پیش کیا۔ محمد عبدالغفار ریاستی صدر اردو شیکشک سنگھٹنا نے جناب مقبول شیخ صاحب کی سیاسی سماجی خدمات پر اظہار خیال پیش کیا اور حال ہی میں موصوف جیجاورتن ایوارڈ ملنے مبارکباد پیش کی۔۔ دیگر احباب میں ڈاکٹر شیخ رفیق اکمل ہیومن رائٹ ہیلتھ چیف نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا عبدالجبار صاحب، تمام مہمانان وشعراء کا استقبال صاحب مکان جناب شیخ علی باوزیر صاحب نے گلپوشی فرمائیں اس پررونق تقریب کا میاب شعری نشست میں ڈاکٹر محمد عبدالرافع نے تمام شرکاء وشعراء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نشست کے اختتام کا اعلان کیا۔۔۔

# ایمان وتوکل اورصبر واستقامت کے ذریعہ حالات کا مقابلہ کرنا ہوگا

## اردھاپور میں محمد ضیاءالدین صدیقی (امیر وحدت اسلامی ہند) کا خطاب

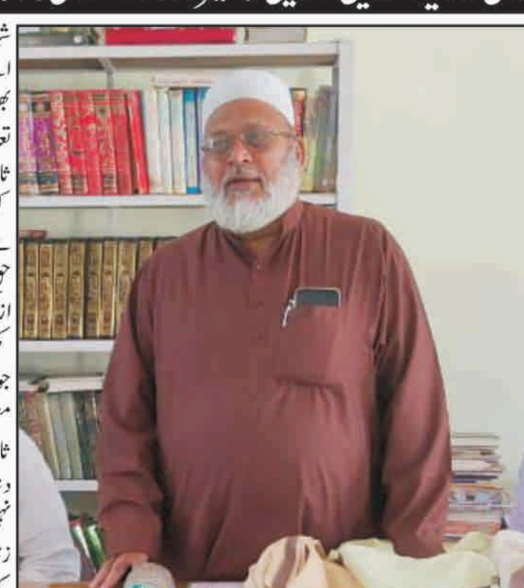

اردھاپور (شیخ زبیر) اردھاپور میں محترم المقام محمد ضیاء الدین صدیقی (امیر وحدت اسلامی ہند) کی آمد کے موقع پر مسجد عمر فاروق میں معززان شہر کی ایک اہم نشست بلائی گئی تھی جس میں امیر وحدت اسلامی ہند نے موجودہ ملکی و بین الاقوامی حالات کے تناظر میں بحیثیت امت مسلمہ کے مسلمانوں کو اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ فاضل مقرر نے کہا کہ "اللہ تعالی نے انسان کو اس دنیا میں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے اور اس کے طریقے بھی بتائیں۔ دنیا میں ہر شخص کے لیے کوئی نہ کوئی چیز اہم ہوتی ہے لیکن مسلمانوں کے لیے قران وحدیث کے حوالے سے جوسب سے اہم چیز بتائی گئی ہے وہ اسکا ایمان ہے اور انسان اپنی جان بچانے کے لیے ہر چیز کوقربان کرسکتا ہے لیکن مسلمان اپنے ایمان کو بچانے کے لیے اپنی قیمتی جان کوبھی قربان کرسکتا ہے۔ اسی لیے ہمیں ہماری ماضی کے ساتھ ساتھ حال پر بھی گہری نظر رہنی چاہیے۔" حاظرین سے گفتگو کرتے ہوئے امیر وحدت نے کہا کہ "اللہ نے ہمیں اپنے سامنے اقامت صلو؟ کے ذریعے کھڑے رہنا کا حکم دیا ہے، جورب اپنے سامنے کھڑے رہنے کا حکم دے رہا ہے وہ ہمیں باطل اور طاغوت کے سامنے جھکنے کی اجازت کیسے دے سکتا۔ "ملک کی سیاسی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے فاضل مقرر نے کہا کہ "طاغوت اپنی آمریت کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ملک میں جس طرح کی صورتحال پیدا کی جا رہی ہے اس میں تنقید، اختلافرائے یا اپوزیشن جیسے کسی چیز کا وجود ہی نہ ہو۔ جب بھی حالات اپنے فطری تقاضوں کی طرف گامزن ہونے لگتے ہیں تو شیطان اپنے چیلوں کے ذریعے اسے دبانے اور ختم کرنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے لیکن اللہ تعالی اہل ایمان سے ایمان پر ثابت قدمی استقامت کا مطالبہ کرتا ہے اور ہمارا بھی فرضی بنتا ہے کہ حالات کی سختی میں اگرہم حق گوئی نہیں کر پارہے ہیں توکم ازکم باطل کے حق میں زبان نہ کھولیں۔ ایسی کوئی بات نہ کہیں جواہل ایمان کوکمزور اور باطل کو مضبوط کرنے کے لیے کارکر ثابت ہو رہی ہو۔ یقیناً موجودہ دنیا میں حق گوئی کسی معرکہ سے کم نہیں۔ "مہمان مقرر نے انبیائی زندگیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "اس حوالے سے ہمیں سوچنا چاہیے کہ حالات کی خرابی کے وقت انبیاء کا اسوہ کیا رہا ہے، اس جانب اگر توجہ نہیں دیں گے تو نتیجہ خراب ہوگا۔ ضروری نہیں ہے کہ کسی قوم کی زندگی جس چیز میں ہواسی میں ہماری بھی زندگی ہو، ممکن ہے اسی میں ہماری موت ہو۔ ہمیں اس دنیا میں مسافر کی حیثیت سے بھیجا گیا ہے اور مسافر کا کام بھی بتایا گیا ہے تمہیں سفر کیسے کرنا ہے اور سفر کا توشہ کیا ہے وہ بھی ہمیں بتایا گیا ہے لیکن بدقسمتی سے اتنے سخت حالات میں بھی آج ہماری پسند کھانے پینے اور دعوتوں سے زیادہ کچھ نظر نہیں آرہا ہے۔ "ملک کی موجودہ صورت حال اوراس کی سنگینی کا ذکر کرتے ہوئے امیر وحدت اسلامی نے کہا "ہم سے سب کچھ چھینا جا رہا ہے. جو چیز سب سے اہم ہمارے پاس باقی ہے وہ ہے ہمارا ایمان، اسے بھی ایک خاص مشن کے ذریعے چھیننے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اگر ہم بغیر۔ ایمان کے اللہ کے پاس پیش ہوں گے تو ہمارا کیا حال ہوگا، قیامت کی سختیاں، جہنم کا عذاب، میدان حشر کی پریشانیاں کیا ہمارا کوئی سہارا ہوگا؟ لیکن اگران حالات میں ہم ایمان وتوکل کے ساتھ استقامت اور مزاحمت کا مظاہرہ کرتے ہیں تو پھر دنیا و آخرت کی کامیابیوں کے وعدے ہم ہی سے وابستہ ہیں۔"" ملکی و بین الاقوامی حالات کی سختیوں میں ہمارے لیے حل کیا ہے؟ اس پر اب بھی نہ سوچیں گے تو مستقبل میں ہم اور ہماری آنے والی نسلیں کس حیثیت میں ہوں گی؟ اس کا اندازہ ہم کو بخوبی لگانا چاہیے۔ ہمیں ہر حال میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ ہمیں ہمیشہ اور ہر حال میں خدا کی طرف ہی پلٹنا ہوگا۔ کیونکہ اللہ سے تعلق ایمان کی مضبوطی عطا کرتی ہے۔

آج بھی ہوجوابراہیم ساایماں پیدا
آگ کرسکتی ہے اندازے گلستاں پیدا

## وحیدالدین شیخ کا راشٹر وادی کانگریس پارٹی کے اقلیتی امور کے نائب صدر کے عہدے پرتقرر

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) رحمانیہ ایجوکیشن سوسائٹی مانورہ کے صدر راشٹر وادی کانگریس پارٹی کے واشم ضلع کے فعال رکن وحیدالدین شیخ کا راشٹر وادی کانگریس پارٹی کے اقلیتی امور کے مہاراشٹر نائب صدر کے عہدے پر تقرر اجیت پوار کے ہاتھوں کیا گیا. 17 جنوری بروز بدھ رحمانیہ ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر وحیدالدین شیخ کا تقرران کے مانورہ شہر اور واشم ضلع کی سیاسی سرگرمیوں کو مدِنظر نظر رکھتے ہوئے ان کا تقرر اجیت پوار کے ہاتھوں مہاراشٹر اقلیتی امور راشٹر وادی کانگریس کے نائب صدر کے عہدے پر کیا گیا . اس موقع پراجیت پوار، محمد یوسف پنجانی کے ساتھ ساتھ دیگر رہنماؤں کی شرکت رہی اس موقع پر وحیدالدین شیخ کا استقبال کیا گیا۔

## اے پی میں ذات پرمبنی مردم شماری

امراوتی: حکومت آندھراپردیش نے جمعہ کے روز ریاست بھر میں جامع کاسٹ مردم شماری مہم شروع کی ہے جس کا مقصد ریاست میں مقیم تمام ذاتوں کی صحیح تعداد کا حساب لگانا ہے۔ ریاستی وزیر اطلاعات وتعلقات عامہ سی سرینواس وینو گوپال کرشنا نے کہا کہ کاسٹ مردم شماری 19 جنوری سے 10 دنوں تک جاری رہے گی۔

## ایودھیا میں تخریب کاری کی منصوبہ بندی
## تین مشتبہ گرفتارافراد کا انکشاف

ایودھیا:19/جنوری؟ (ایجنسیز) اترپردیش اے ٹی ایس نے ایودھیا میں پران پراستھاپن تقریب کے سلسلے میں تین مشتبہ افراد کوگرفتار کیا ہے۔ ان مشتبہ افراد کا تعلق خالصتانی دہشت گرد تنظیم سے ہے۔ یہ تینوں راجستھان کے رہنے والے ہیں۔ گرفتار ملزمان کی شناخت شنکرلال، اجیت کماراور پردیپ کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ تینوں نے اپنی گاڑی پر سری رام کا جھنڈا لہرا کر ایودھیا کی نشاندہی کی تھی۔ گرفتار ملزمان میں شنکرلال نے پوچھ تاچھ کے دوران یہ اعتراف کیا ہے۔ شنکرلال کینیڈا میں خالصتان کے حامی ہرمندر عرف لنڈا سے رابطے میں تھا۔ ہرمندر نے شنکر کو بتایا تھا کہ خالصتانی دہشت گرد گرپتونت نے اسے ایودھیا کی ریکی کرنے کو کہا تھا۔ ایودھیا کا نقشہ بھیجنے کی بھی ہدایت دی گئی۔ یہ تینوں ہرمندر عرف لنڈا کے کہنے پرایودھیا پہنچے تھے جوکینیڈا میں تھے۔ معلومات کے مطابق شنکر لال راجستھان کا ایک بدنام غنڈہ ہے۔ اس کے خلاف کئی جرائم بھی درج ہیں۔ وہ کینیڈا میں مقیم ایک گینگسٹر کے رابطے میں تھا جس کا تعلق خالصتانی دہشت گردوں سے ہے۔ ملزم پولیس اور سیکورٹی مشینری سے بچنے کے لیے سری رام کا جھنڈا لہرا کر ایودھیا پہنچ گیا تھا۔ ان ملزمان کی مسکراہٹیں غائب ہونے کے فوراً بعد سکھ فار جسٹس کے سربراہ گروپتونت سنگھ پنو نے ان ملزمان کی حمایت میں ایک آڈیو جاری کیا۔ اب اتر پردیش اے ٹی ایس نے بھی سکھ فارجسٹس کے کنکشن کی جانچ شروع کردی ہے۔ پولیس نے کہا کہ اب تک کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ تینوں مشتبہ افراد خالصتان کے حامی ہرمندر سنگھ عرف لنڈا سے رابطے میں ہیں۔ ریکی کرنے کے بعد وہ ایودھیا میں رہنے والے تھے۔ اس کے علاوہ مزید ہدایات ملنے کے بعد حادثہ ہونے والا تھا۔ گرفتاری کے بعد پولیس نے ملزم کے زیر استعمال اسکارپیو کو قبضے میں لے لیا ہے۔

# کنبی ذات کے سرٹیفکیٹ کی تقسیم کے لیے خصوصی مہم

ناندیڑ: ضلعی انتظامیہ نے 24 جنوری تک ضلع میں ایک خصوصی مہم کا انعقاد کیا ہے تا کہ ضلع کے زیادہ سے زیادہ اہل شہری کنبی ذات کا سٹیفکیٹ حاصل کرسکیں۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ اس مہم کے دوران گاؤں کے سیوک، تلاٹھی اور منڈل افسران ذات کے سٹیفکیٹ کی درخواستیں اور ضروری دستاویزات فراہم کرنے میں مدد کریں گے۔ ضلع میں کنبی، مراٹھا-کنبی، کنبی-مراٹھا ریکارڈ تلاش کرنے کا عمل ترجیحی بنیادوں پر ہے۔ ریکارڈ کی فہرست گرام پنچایت اور تلاٹھی کے دفتر کے نوٹس بورڈ پر شائع کی جارہی ہے تا کہ کنبی ہونے کا ریکارڈ تمام عام شہریوں تک آسانی سے پہنچ سکے۔ ملا ہوا تمام ریکارڈ ضلع کی ویب سائٹ پر بھی اپ لوڈ کیا گیا ہے۔ کنبی، کنبی-مراٹھا، مراٹھا-کنبی ریکارڈ کی بنیاد پر ضلع انتظامیہ کی جانب سے اہل افراد کوذات کا سٹیفکیٹ دینے کا عمل جاری ہے۔ مختلف دفاتر میں 1967 سے پہلے کے پرانے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی جارہی ہے۔ معائنہ کے بعد ملنے والے ریکارڈ کی رپورٹ وقتاً فوقتاً پیش کی جارہی ہے۔ شہریوں کے لیے ذات کا سٹیفکیٹ حاصل کرنے کے عمل کوآسان بنانے کے لیے تلاٹھی اور گرام پنچایت کی سطح پر پائے جانے والے ریکارڈ کی فہرست شائع کی جارہی ہے۔ گرام پنچایت دفتر میں ذات کا سٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے مقررہ نمونہ درخواست فارم کو دستیاب کرنے اور بھرنے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ گاؤں کے سیوک، تلاٹھی، منڈل افسر درخواست دہندگان کی مدد کریں گے کہ وہ مکمل شدہ درخواست فارم کوقریبی مہا-سیوا مرکز یا مشترکہ سہولت مرکز میں جمع کرائیں۔ شہریوں کو پہلے کلکٹر کی ویب سائٹ

https //:nanded.gov.in / en/ talukawise-kunbi-records /

پراپنے آباؤاجداد کے نام تلاش کرنے چاہئیں تا کہ ان سے متعلق ریکارڈ حاصل کیا جاسکے۔ متعلقہ ریکارڈ تلاش کرنے کے بعد متعلقہ دفتر سے ریکارڈ کی تصدیق شدہ کاپی حاصل کریں۔ جیسے مودی زبان میں نمونہ 33 اور 34 کے لیے متعلقہ تعلقہ کے لینڈ ریکارڈ آفس کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ، اسکول سے داخلہ اوراخراج کی نقلیں اور ریکارڈ میں ضروری اندراجات کی مصدقہ کاپیاں جیسے کھسرہ شیٹ، سی شیٹ، معائنہ شیٹ، قبیلہ رجسٹر۔ وغیرہ۔ یہ ضلعی انتظامیہ نے کیا ہے۔

# بی جے پی کی ممکنہ شکست کے خوف سے وزیراعظم مودی بار بار مہاراشٹر کے دورے پر آرہے ہیں

ممبئی: مہاراشٹر چھترپتی شیواجی مہاراج، شاہو مہاراج، مہاتما پھلے اور ڈاکٹر امبیڈکر کے افکار اور نظریات کی ریاست ہے۔ جب بھی جمہوریت اور آئین کو تباہ کرنے کی کوششیں ہوئیں، مہاراشٹر نے جمہوریت اور آئین پر یقین رکھنے والوں کو طاقت دی۔ جہاں ذات پات اور مذہب کے نام پر سیاست کرنے والی بی جے پی آئینی نظام کو تباہ کرنے کی کوشش کررہی ہے وہیں مہاراشٹر کے لوگوں نے آج چھترپتی شیواجی مہاراج، شاہو، پھلے اور امبیڈکر کے نظریات کو مضبوط کرنے کا تہیہ کرلیا ہے۔ مہاراشٹر میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی شکست صاف نظر آرہی ہے، اسی لیے وزیراعظم نریندر مودی کو انتخابی مہم کے لیے بار بار مہاراشٹر آنا پڑ رہا ہے۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہیں۔ ناگپور میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ شولاپور میں 'وڈی گھر کل اسکیم' سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت والی یو پی اے حکومت کی تھی، لیکن مودی گھروں کی چابیاں دینے پہنچے۔ یعنی چابیاں دینا مودی کی گارنٹی ہے۔ یو پی اے حکومت کے دوران کے اس اسکیم کو مکمل کرنے میں مودی حکومت کو 10 سال لگے اوراس پر وہ یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ یہ مودی کی گارنٹی ہے۔ پٹولے نے کہا کہ نریندر مودی ملک کے وزیراعظم ہیں، اور انہیں اس طرح کا جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔ حال ہی میں وزیراعظم مودی ممبئی میں پل کے افتتاح کے لیے آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی وزیراعظم کم اور پبلسٹی چیف زیادہ ہیں۔

راہل گاندھی کوگرفتار کر کے دکھائیں: آسام کے وزیراعلیٰ کے کہنے پر کہ وہ راہل گاندھی کو گرفتار کریں گے، نانا پٹولے نے کہا کہ ڈکٹیٹر ہی ایسی باتیں کرتے ہیں۔ دراصل بی جے پی راہل گاندھی سے بری طرح خوفزدہ ہے۔ اگر آسام کے وزیراعلیٰ میں ہمت ہے تو وہ راہل گاندھی کوگرفتار کریں۔ راہل گاندھی نے یہ سفر ملک کے لوگوں کو انصاف دلانے کے لیے شروع کیا ہے۔ پورا ملک ان کے ساتھ ہے۔ بھارت جوڑو نیایاترا کوعوام کی طرف سے زبردست حمایت مل رہی ہے۔ اس کی وجہ سے بی جے پی خوفزدہ ہے۔ راہل گاندھی کے خلاف کارروائی کریں، عوام انہیں منہ توڑ جواب دیں گے۔

بی جے پی کا خواتین کو بااختیار بنانے کا نعرہ ایک دھوکہ: بھارتیہ جنتا پارٹی کا خواتین کو بااختیار بنانے کا نعرہ پوری طرح سے گمراہ کن ہے۔ ملک نے دیکھا کہ بی جے پی نے اولمپک میں گولڈ میڈل جیتنے والی خواتین کھلاڑیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ بی جے پی خواتین کی مسلسل توہین کررہی ہے۔ رامائن اور مہابھارت نے دکھایا ہے کہ جو لوگ عورتوں کے ساتھ ظلم وناانصافی کرتے ہیں ان کی تباہی ناگزیر ہے۔ بی جے پی کیوں نہیں بولتی کہ آج کی مہنگائی میں خواتین کے لیے گھر چلانا کتنا مشکل ہے؟ کانگریس پارٹی میں خواتین کا احترام کیا جاتا ہے۔ کانگریس کہتی ہے جئے سیارام اور بی جے پی کہتی ہے جئے شری رام۔ بھگوان رام سیتا کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتے۔ نانا پٹولے نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی والے جئے شری رام کے نعرے لگاتے ہیں اور سیتا کو ایک طرف چھوڑ دیتے ہیں، کانگریس اور بی جے پی میں یہی فرق ہے۔

## کارسیوکوں پرفائرنگ، ملائم سنگھ حکومت نے عدالت کے حکم پر عمل کیا تھا: شیوپال

اٹاوہ (یوپی): سماج وادی پارٹی قائد شیوپال سنگھ نے 1990 میں ملائم سنگھ یادو دورِ حکومت میں کارسیوکوں پر فائرنگ کو جائز ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا کہ دستور کا تحفظ کرنا ہوتا ہے۔ جوں کا توں موقف برقرار رکھنے کے عدالت کے حکم پر عمل کرنا ضروری تھا۔ اٹاوہ میں جمعرات کے دن ان سے بی جے پی کے الزام کے بارے میں پوچھا گیا تھا کہ ملائم سنگھ حکومت نے کارسیوکوں پر گولیاں چلائیں۔ شیوپال سنگھ نے کہا کہ بی جے پی نے عوام کوگمراہ کرنے اس مسئلہ پر جھوٹ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کا حکم تھا کہ جوں کا توں موقف برقرار رکھا جائے۔ 22 جنوری کو رام مندر کے افتتاح پر انہوں نے کہا کہ ان کا سارا کنبہ درشن کے لئے ایودھیا جائے گا تاہم ہر کوئی جانتا ہے کہ یہ بی جے پی کی سیاسی تقریب ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔